دکن لا رپورٹ

دکن لارپورٹ

جلد نمبر ۱

حصہ چہارم قوانین و احکام وغیرہ

نام حکم	نشان و تاریخ اجرا	نام محکمہ جاری کنندہ	خلاصہ	صفحہ
گشتی	۴۴ ۱۶ مہر ۱۳۲۵ ف	مجلس عالیہ عدالت	مقدمات محمل بہانہ منی۔	
؍؍	۴۵ ۳۰ ؍؍	؍؍	ارجاع مقدمات جائداد لاوارث متعلقہ پائیگاہ و جاگیرات مقتدر در عدالت ناظم ضلع سرکار عالی بہ لحاظ حدود ارضی۔	۲۷۴
مراسلہ	[illegible] یکم مہر ؍؍	؍؍	تاکید نسبت تعمیل گشتیات مجریہ مجلس موصوفہ ۳ فوجداری / ۱ دیوانی مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۴ ف فوجداری / ۳ دیوانی مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۲۲ ف نسبت ارسال امثلہ مرافعہ قبل از تاریخ معینہ۔	۲۷۵
گشتی	[illegible] ؍؍ مہر ؍؍	؍؍	ذی عمر مجرم ایسی شئے کیلئے روانہ تادیب خانہ نہ کیا جاسکتا ہے جو تین سال سے کم عمر اور سات سال سے زاید نہو۔	۲۷۷
؍؍	[illegible] ۲۱ مہر ؍؍	؍؍	گواہان حاضر آوردہ فریقین کی متعلق تحریر حاضری گواہان میں ایک خانہ کا اضافہ اور اوس تحریر کا بہ سلسلہ اور تاریخ روانگی۔	؍؍
؍؍	[illegible] ۲۲ مہر ؍؍	؍؍	[illegible]	

		۲۵ خورداد ۱۳۲۶ف	عدالت وکوتوالی	عطائے اختیارات لیسنس کرایہ موٹران بہ کوتوال صاحب بلدہ۔	۲۷۹
اعلان		۲۱ ؍؍ ؍؍	؍؍	دربارہ ممانعت موٹر رانی بہ کرایہ بلا استجازت از کوتوال صاحب بلدہ وبیرون و دیگر امور متعلقہ	؍؍
قواعد	۵			قواعد متعلق بہ قانون دستاویزات قابل [illegible] ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۲۸۱
مراسلہ	۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲	۲۲ خورداد ۱۳۲۶ف	مالگزاری	انتظام حاضری پٹیل و پٹواریان بوقت دورہ عہدہ داران دفتر ہذا برائے معاینہ [illegible] ریلوے وغیرہ	۲۹۳
اعلان	۴۳	یکم تیر ؍؍	عدالت وکوتوالی	قواعد امدادی حفاظت ہند بابتہ ۱۹۱۶ء	۲۹۵
				تمام شد	

کامل ممہور کا رجسٹر نمبر ۳۴ کے خانہ (۷) میں اندراج ہوا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظّار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

چونکہ تنقیح عدالتہائے ماتحت مجلس عالیہ عدالت کو دریافت ہوا ہے کہ درخواست حصول نقل کے ساتھ جو ممہور داخل ہوتا ہے اُس کا اندراج رجسٹر نمبر ۳۴ میں کر لیا جاتا ہے لیکن جو ممہور بوقت تیاری نقل داخل ہو اُس کا اندراج رجسٹر متعلقہ میں نہیں کیا جاتا ہے جس سے آمدنی عدالت میں کثیر نقصان ہوا کرتا ہے لہٰذا اجلاس انتظامی مجلس عالیہ عدالت سے حکم دیا جاتا ہے کہ درخواست ہائے نقول پیش ہونے پر اونکا اندراج رجسٹر نمبر ۳۵ میں ہوا کرے اور بعد تیاری نقل کامل ممہور کا اندراج رجسٹر نمبر (۳۴) کے خانہ (۷) میں بالالتزام ہوا کرے۔

نظّار عدالت بطور خاص اسکی نگرانی رکھیں پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد عدالت العالیہ

۲۲۶ ف
مرقومہ ۱۰ خرداد
جزو ثانی صفحہ
۱۶۷۴

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۲ ماہ شہریور ۱۳۲۵ ف

نشان ۴۴
فوجداری

متفرقہ

مقررات عمل بھانامتی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظّار عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

کوتوالی اضلاع سرکار عالی سے تحریک ہوئی تھی کہ ضلع بیدر میں بھانامتی کا بہت زور ہے اور چونکہ یہ فعل تعزیرات سرکار عالی کے کسی دفعہ کی تحت میں نہیں آتا اسلئے بطور خاص اس عمل کے کرنے والوں کو انتظاماً قید کرنے کا حکم صادر ہونا مناسب ہے یہ مسئلہ عدالت العالیہ کی رائے کے ساتھ پیشگاہ خسروی میں گذرانا گیا جس پر یہ ارشاد ہوا ہے کہ گشتی صدر المہام عدالت نشان ۱۲ مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ مسودہ نظّار

عدالتہائے فوجداری و علاقہ کو توالی فسخ نہیں ہوئی ہے اسکے مطابق عمل کیا جائے لہذا جملہ نظمار فوجداری کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اسوقت تک عمل بہانا متی کے مقدمات کی سماعت نہیں کرسکتے جب تک اس سے کوئی ایسا جرم نہ بنتا ہو جو تعزیرات سرکار عالی کے کسی دفعہ کی تحت میں آسکے اور نہ اہلیان کو توالی ان مقدمات میں بغیر حکم عدالت مداخلت کرسکتے ہیں پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد ۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

سرکلر ۲۵ ف

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۰ ۔ ۱۳ شہریور

جریدہ ۲۶ خورداد جمعیت ثانی صفحہ ۱۷۶۵ سنہ ۱۳۲۵ ف

نشان ۵ ۴ فوجداری مقدمہ

ارجاع مقدمات جائداد لاوارث متعلقہ پائیگاہ و جاگیرات مقتدر در عدالت

ناظم ضلع سرکار عالی بلحاظ حدود اراضی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

منظورات ۲ و ۵ قانون جائداد لاوارث نشان ۴ سنہ ۱۳۲۲ ف میں محکوم ہے کہ جائداد کی لاوارثی موقوعہ علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مقتدر کی تحقیقات اقتداری نظمار ضلع ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ نظمار اضلاع سرکار عالی مجاز سماعت متصور ہونگے پس حسب الحکم سرکار عالی مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۲۲۳۱ مورخہ ۲۸ امرداد سنہ ۱۳۲۵ ف حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات جائداد لاوارث متعلقہ پائیگاہ و جاگیرات مقتدر عدالت ہائے پائیگاہ یا جاگیر میں سماعت نہیں ہوسکتے بلکہ ایسے مقدمات اوس ناظم ضلع سرکار عالی کے اجلاس پر دائر و منفصل ہونگے جسکے حدود اراضی میں وہ مقام واقع ہو جہاں جائداد ہو اور کوتوالی پائیگاہ یا جاگیر کو حسب دفعہ ۵ ضمن ۲ عمل کرنا لازم ہے اور جو جاگیردار مستحق بازیافت جائداد ہوں ان کو بہ لحاظ دفعہ ۲ ضمن (ب) قانون مذکور عدالت سرکار عالی میں رجوع ہوکر کارروائی کرنا چاہیے ۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد ۔ معتمد عدالت العالیہ

۳۲۶ ف
جریدہ ۹ خورداد
جزو ثانی صفحہ
۱۶۷۵

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع یکم مہر ۱۳۲۵ ف

نشان ۱۹۷۵۶

مقدمہ

تاکید نسبت تعمیل گشتیات مجریہ مجلس موصوفہ ۳ فوجداری / ا دیوانی مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۲۲ ف و ۶ فوجداری / ۳ دیوانی مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۲۲ ف نسبت ارسال اشلہ مرافعہ قبل از

تاریخ معینہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

خدمت جمیع نظماء عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس نشان ۳ فوجداری / ا دیوانی مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۲۲ ف

(۲) " " " ۶ فوجداری / ۳ دیوانی مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۲۲ ف

اگرچہ بذریعہ گشتیات مطلس متذکرہ صدر یہ حکم دیا گیا تھا کہ جو اشلہ بصیغہ مرافعہ طلب ہوں قبل از تاریخ معینہ وصول ہو جانی چاہئیں اور سمن و طلب نامجات کی بر وقت اور باقاعدہ تعمیل کا مناسب انتظام کیا جائے لیکن دیکھا گیا ہے کہ احکام متذکرہ کی کما حقہ پابندی نہیں ہوتی اور نہ یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ کس کی غفلت سے تعویق ہوئی اس لیئے تحت اطلاع نامجات و مراسلات طلبی اشلہ نمونہ نقشہ جات منسلکہ ہذا نافذ اور حکم دیا جاتا ہے کہ نقشہ منسلکہ کی بہ صحت خانہ پری ہوا کرے اور اون کے نقلات شریک مثل رکھے جایا کریں تا کہ جب کسی عدالت سے تعمیل سمن یا روانگی مثل میں تعویق ہو تو خاطی کی نسبت مناسب تدارک کیا جا سکے فقط

ظہور الدین احمد

معتمد عدالت العالیہ

نمونہ نمبر (۱) کیفیت تعمیل اطلاعنامجات بمقدمہ مدعی بنام مدعی علیہ مجریہ عدالت

تاریخ حکم اجراء اطلاعنامجات	تاریخ ادخال خرچ لازمی	تاریخ ترتیب اطلاعنامجات	تاریخ روانگی اطلاعنامجات بغرض تعمیل	تاریخ وصول اطلاعنامجات بعد تعمیل یا بلا تعمیل شدہ	تاریخ پیش ہونے اطلاعنامجات تعمیل شدہ یا بلا تعمیل شدہ (?)	ناصر و نقائص تعمیل (?)	تاریخ اطلاع ... تعمیل کنندہ (?)	تاریخ واپسی بعدالت تعمیل کنندہ (?)	تاریخ وصول اسناد (?)
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

نمونہ نمبر (۲) کیفیت طلبی مثل بمقدمہ مدعی بنام مدعی علیہ مجریہ عدالت

تاریخ حکم طلبی مثل	تاریخ ادخال خرچ	تاریخ اجراء تحریر طلبی مثل	تاریخ وصول جواب ... (?)	تاریخ روانگی ... (?)	تاریخ وصول مثل (?)
۱	۲	۳	۴	۵	۶

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۶ مہر ۱۳۲۵ ف

نشان ۲۶ فوجداری

مقدمہ

نوعمر مجرم ایسی مدت کیلئے روانہ تادیب خانہ کیا جاسکتا ہے جو تین سال سے کم اور سات سال سے زائد نہ ہو

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی مجلس نشان فوجداری ۵ مورخہ ۲۶ آذر ۱۳۲۴ ف کے ذریعہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب کسی نوعمر مجرم کو سزائے قید دی گئی ہو اور عدالت مجوز کی رائے میں وہ تادیب خانہ بھیجے جانے کے قابل ہو تو سزائے مجوزہ بھگتنے کی بجائے ایسا مجرم تادیب خانہ میں ایسی مدت کے لئے بھیجا جائے جس کی میعاد تین سال سے کم اور سات سال سے زائد نہ ہو لیکن دیکھا گیا ہے کہ عدالتوں سے ایسے نوعمر مجرمین کو تین سال کم مدت کے لئے تادیب خانہ بھیجا جا رہا ہے جو منشاء دفعہ ۶ ضمن الف قانون تادیب خانہ جات نشان ۸ بابتہ ۱۳۲۲ ف کے خلاف ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی عدالت کی رائے میں کسی نوعمر مجرم کو تادیب خانہ میں روانہ کرنا مناسب معلوم ہو تو وہ ایسی مدت کیلئے وہاں روانہ کیا جائے جس کی میعاد تین سال سے کم اور سات سال سے زیادہ نہ ہو پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۱ مہر ۱۳۲۵ ف

نشان ۲۷ فوجداری / ۲۵ دیوانی

مقدمہ

گواہان حاضر آوردہ فریقین کے متعلق تختہ حاضری گواہان ہا میں ایک خانہ کا اضافہ اور اوس تختہ کا نمبر سلسلہ اور تاریخ روانگی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے دیوانی و فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

بہ سلسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۳۸ فوجداری و ۲۰ دیوانی مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف لکھا جاتا ہے کہ تختہ مطلوبہ میں خانہ ۳ "تعداد گواہان حاضر شدہ" کے بعد ایک خانہ "تعداد گواہان حاضر اور ناقابل یقین" اضافہ کرکے تختہ جات مرتب کئے جایا کریں خانہ ۳ میں وہ گواہ بتائے جائیں گے جو منجملہ گواہان مطلوبہ عدالت حاضر ہوئے۔

اس تختہ پر تختہ جات کارگذاری ماہانہ میں سلسلہ نمبر (۱ الف) قائم کیا جائے یہ تختہ عدالت ہائے بلدہ و اسپشل مجسٹریٹ آبکاری و اضلاع سے مجلس عالیہ عدالت میں ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو وصول ہونا چاہئے اور عدالتہائے تحصیلات و ڈویژن سے صدر عدالت متعلقہ میں تاریخ مذکورہ تک وصول ہونا چاہئے پس حسبہ عمل ہو اور بقیہ ہدایات مندرجہ گشتی مذکورہ کے مطابق عمل کیا جائے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی　　　واقع ۲۱ مہر ۱۳۲۵ف

نشان ۲۶ دیوانی / ۴۸ فوجداری　　　مضمون　　　۱۳۲۶ف جریدہ ۶ خورداد جزو ثانی صفحہ ۱۶۷۸

رجسٹر نمبر ۱۳۷ ملازمین درجہ ادنی میں تاریخ ابتدار ملازمت کے خانہ کا اضافہ

اور خانہ ۳ میں عمر بقید ولدیت کا اندراج ہو

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر عدالت صوبہ میدک نے تحریک کی کہ بروئے گشتی پنشان نمبر ۱۹ بابتہ ۱۳۲۲ف ملازمین درجہ ادنی چالیس سالہ ملازمت اور ساٹھ سالہ عمر کے بعد وظیفہ پر علحدہ کئے جاتے ہیں۔ لیکن رجسٹر نمبر ۱۳۷ میں درجہ ادنی میں کوئی ایسا خانہ نہیں ہے جس سے ملازم کی تاریخ ولادت و ابتدار ملازمت معلوم ہوسکے بنا بران بہ ترمیم گشتی مجلس ۹/۵

مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۱۹ف حکم دیا جاتا ہے کہ رجسٹر نمبر ۳۲ کے خانہ (۲) میں الفاظ "وعمر" بقید "تاریخ ولادت" قایم کئے جائیں اور خانہ ۷ کے بعد ایک خانہ "تاریخ ابتدائے ملازمت" کا بڑھا دیا جاوے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

۱۳۲۶ف جریدہ ۲ تیر جزو اول صفحہ ۴۲۸

علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ صیغہ عدالت — واقعہ ۲۵ خورداد ۱۳۲۶ف

مقدمہ

عطائے اختیارات لیسنس کرایہ موٹران بہ کوتوال صاحب بلدہ

اختیارات عطائے لیسنس کرایہ موٹران کا تعلق صدر مہتمم صاحب صفائی بلدہ سے متعلقہ اختیارات اعطا کوتوال صاحب بلدہ پر حسب اجازت قانون موٹرکار منتقل کئے گئے آیندہ سے اس قسم کے لیسنس کوتوال صاحب بلدہ سے مالکان موٹران کو حاصل کرنا چاہئیں فقط

سید عبدالمجید۔ اول مددگار معتمد

" " " ۴۲۸

اعلان — واقعہ ۱۲ خورداد ۱۳۲۶ف

مقدمہ

دربارہ ممانعت موٹر رانی بکرایہ بلا استجازت از کوتوال صاحب بلدہ و بیرون و دیگر شرائط متعلقہ

اون اختیارات کی رو سے جو بذریعہ دفعہ ۱۱ فقرہ الف قانون موٹرکار بلدہ حیدرآباد نشان ۳ بابتہ ۱۳۱۶ف مدارالمہام سرکار عالی کو حاصل ہیں صفائی حیدرآباد کی حدود میں یکم تیر ۱۳۲۶ف یا اوس تاریخ کے بعد سے کسی موٹرکار کے کرایہ پر چلنے یا چلانے کی مدارالمہام سرکار عالی سے ممانعت کی ہے بجز اسکے کہ کوتوال صاحب بلدہ و بیرون سے اس خصوص میں اجازت حاصل کی گئی ہو اور ذریعہ ہذا کوتوال صاحب بلدہ و بیرون کو

بہ پابندی شرائط مندرجہ ذیل ایسے اجازت نامے عطا کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

(۱) تاریخ اجرائی لائسنس سے اُس سال کی ۳۰ آبان تک اجازت نامہ موثر رہے گا بجز اسکے کہ اوس اثنا میں وہ معطل یا منسوخ نہ کر دیا گیا ہو۔

(۲) بلا منظوری کوتوال صاحب بلدہ و بیرون اجازت نامہ قابل منتقلی نہ ہوگا۔

(۳) کسی حالت میں بجز اوس شخص کے کہ جسے کوتوال صاحب بلدہ و بیرون نے قابلیت کی سرٹیفکٹ عطا کی ہو کوئی دوسرا شخص موٹر کار نہ چلا سکے گا۔

(۴) سرٹیفکٹ قابلیت جو وقت طلب کی جائے پیش کرنا لازم ہوگا۔ اور کوتوال صاحب بلدہ و بیرون اپنی رائے تمیزی سے کسی سرٹیفکٹ کو معطل یا منسوخ کر سکینگے۔

(۵) موٹر کار کسی راستہ یا عام مقام پر لاپرواہی یا بے احتیاطی یا تیزی یا اوس طریقہ سے نہ چلائی جائے گی جس سے انسان کی جان کا خطرہ ہو یا کسی انسان یا حیوان کو ضرر پہونچنے کا اندیشہ ہو۔

(۶) ڈریور کو لازم ہوگا کہ اگر کوئی ضرر خود موٹر سے یا سڑک پر موٹر کی موجودگی سے کسی انسان یا حیوان یا گاڑی یا کسی ملک سرکاری یا خانگی کو پہنچا ہو تو فوراً اسکی اطلاع قریب ترین تھانہ کوتوالی میں کر دے تاکہ محکمہ کوتوالی بلدہ اسکے متعلق تحقیقات کر سکے یا ضروری کارروائی عمل میں لا سکے۔

(۷) ڈریور کو ضرور ہوگا کہ موٹر رانی کے فرائض ادا کرتے وقت وہ ہمیشہ ایک برنجی بلہ پہنا ہوا رہے جو اس کو کوتوال صاحب بلدہ و بیرون کی جانب سے عطا کیا گیا ہو۔

(۸) موٹر کار کا معائنہ ہر ایسے وقت پر ہو سکے گا جو کوتوال صاحب بلدہ معین کریں۔

(۹) اجازت نامہ کے لئے پانچ روپیہ فیس داخل کرنا ہوگا۔ فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

قواعد متعلق بہ قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۸ ف

تمہید۔ بہ نفاذ اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۳۹ قانون نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ ف مصدق کی ہدایت و نگرانی اور فیس تصدیق کے لئے حسب ذیل قواعد بعد منظوری سرکار عالی نافذ کئے جاتے ہیں۔

تاریخ نفاذ۔ ان قواعد پر یکم خورداد ۱۳۲۶ ف سے عملدرآمد ہوگا۔

دفعہ ۱۔ قانون نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ ف کی کل کارروائیوں میں مصدق وہ فارم استعمال کرینگے جو قواعد ہذا کے ضمیمہ میں درج ہیں۔

دفعہ ۲۔ ہر مصدق ایک مدور مہر استعمال کرے گا جس میں (اگر اسکا تقرر بہ تعین نام ہوا ہے) اُس کا نام اور اس کے حدود اراضی اور مہر کے دور میں لفظ (مصدق) کندہ ہوگا اور اگر وہ بہ اعتبار عہدہ مقرر ہوا ہے تو مہر مذکور میں اسکے عہدہ کا نام اور حدود درج ہونگے جسمیں ایسی تصدیق کرنے کے اختیارات عطا ہوئے ہیں اور مہر کے دور میں لفظ (مصدق) کندہ ہوگا۔

دفعہ ۳۔ ہر مصدق کے دفتر میں ایک رجسٹر رہیگا جو رجسٹر مصدق کہلائے گا اور اس کے سلسلہ وار ورق داغ ہونگے اور ہر ورق پر مہر دفتر مصدق ثبت کیجائے گی اور آخر ورق پر مجموعی تعداد اوراق شمولہ رجسٹر تحریر کرکے اوس پر مصدق اپنی دستخط کریگا اس رجسٹر کا کوئی خاص نمونہ مقرر نہیں کیا جاتا ہے صرف ایک سادہ رجسٹر اس کام کے لئے کافی ہوگا۔

دفعہ ۴۔ رجسٹر مصدق میں مندرجہ ذیل اندراجات کئے جائینگے۔

(الف) ان تمام مراسلات کے نقول جو مصدق سے بل کو بغرض سکرائی پیش کرنے یا ان کی ادائی کرنے یا اوسکے متعلق معتبر ضمانت داخل کرنیکے لئے جاری کئے ہوں

(ب) سکارنے والوں کے بیانات جو ادائی حفظ آبرو کے متعلق حسب ۱۱۲

مصدق نے قلمبند کئے ہوں۔

(ج) ان تمام صداقت ناموں یا نامنظوری کے نقول جو مصدق نے صادر کئے ہوں۔

(د) ان تمام بلوں کے نقول جن پر کوئی یادداشت لکھی گئی ہو یا جن کے متعلق صداقت نامہ نامنظوری دیا گیا ہو یا جن کی ادائی حفظ آبرو کے لئے ہوئی ہو۔

(ھ) ان تمام یادداشتوں کے نقول جو مصدق نے اس امر کے متعلق مرتب کئے ہوں کہ بل پر یادداشت لکھی گئی یا نامنظوری عدم سکرائی یا عدم ادخال ضمانت کی وجہ سے صداقت نامہ دیا گیا۔

دفعہ ۵۔ اگر اصل دستاویز سوائے زبان اردو کے کسی اور زبان میں لکھی ہوئی ہو تو جو نوٹ یا عبارت ظہری یا رجسٹر کا کوئی اندراج مصدق دستاویز مذکور کے متعلق کرے تو وہ اوسی زبان میں ہونا چاہیے یا زبان اردو میں۔ اگر بل کی زبان سے مصدق ناآشنا ہو یا کوئی ایسا شخص نہ مل سکے جو اس زبان سے واقف ہو اور اوسکی نقل رجسٹر میں کر سکے تو صرف بل کا اقتباس زبان اردو میں درج کرنا کافی ہوگا۔

دفعہ ۶۔ بل اور نوٹ کی پیشی کے متعلق مصدق قانون نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ ف کے باب پنجم پر عمل کرے گا لیکن مصدق پر لازم نہ ہوگا وہ بل آف اکسچینج کے موسوم علیہ کو حسب دفعہ ۶۴ غور کرنے کی مہلت عطا کرے۔

دفعہ ۷۔ مصدق حسب ذیل فیس پیش کنندہ دستاویزات سے وصول کرینگے۔

(الف) دستاویز پر یادداشت لکھنے کے لئے:

(۱) اگر دستاویز کی رقم الـ سے زیادہ نہ ہو تو .... عـہ

(۲) اگر دستاویز کی رقم الـ ہو اور عـہ سے زیادہ نہ ہو تو .... ـہ

(۳) اگر دستاویز کی رقم عـہ ہو اور عـہ سے زیادہ نہ ہو تو .... عـہ

(۴) اگر دستاویز کی رقم عـہ ہو اور عـہ سے زیادہ نہ ہو تو .... ـہ

(۵) اگر دستاویز کی رقم عـہ ہو اور عـہ سے زیادہ نہ ہو تو .... عـہ

(۶) اگر دستاویز کی رقم عـہ سے زیادہ ہو تو .... عـہ

(ب) دستاویز کے متعلق صداقت نامہ جات نامنظوری عطا کرنیکے لئے:-

(۱) اگر رقم دستاویز [illegible] سے زیادہ نہ ہو تو .... [illegible]

(۲) اگر رقم دستاویز [illegible] سے زیادہ اور [illegible] سے زیادہ نہ ہو ...... [illegible]

(۳) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۴) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۵) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۶) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۷) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۸) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۹) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۱۰) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۱۱) ″ ″ [illegible] ″ ″ اور [illegible] ″ ″ ″ ...... [illegible]

(۱۲) ″ ″ [illegible] ″ ″ ہو تو .... [illegible]

(ج) حفظ آبرو کے لئے .... [illegible]

(د) صداقت نامہ نامنظوری کے تیّنے کی فیس اصل سے اخذ کی جائے گی۔

دفعہ ۸- اگر مصدق کو امور مندرجہ دفعہ (۷) کی تکمیل کے لئے اپنے دفتر سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر جانا پڑے اور مسافت بذریعہ ریل طے کی جاوے تو سفرخرچ بحساب ۳ فی میل اور اگر بذریعہ سڑک سفر ہو تو بحساب ۸ فی میل پیش کنندہ دستاویز سے اور وصول کیا جاوے گا۔

دفعہ ۹- الف- کل رقوم جو حسب دفعہ (۸ و ۹) قواعد ہذا جمع و خرچ ہونگی وہ بہ آمدنی و خرچ عدالت بتلائے جائیں گے اور جو رقم بموجب دفعہ ۹ وصول ہو اوس میں مصدق کو حسب قواعد نافذہ بہتہ ملے گا لیکن شرط یہ ہے کہ بہتہ کی رقم کسی حالت میں اوس رقم سے زیادہ نہ ہوسکے گی جو فریق سے وصول ہوئی ہو۔

ب - جو رقوم تصدیق حسب دفعہ ۸ قواعد ہذا وصول ہون اسکا نصف مصدق
پانے کا مستحق ہوگا اور بقیہ نصف بحق سرکار اس عدالت مین جمع کیا جاوے گا جس کی
ہدایت سرکار سے بوقت تقرر مصدق کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۰ - ہر مصدق پر لازم ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے رجسٹر کا معاینہ اگر وہ ناظم
دیوانی بلدہ ہے تو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ کو اور اگر وہ ناظم دیوانی ضلع ہے تو
ناظم صدر عدالت صوبہ کو اور اگر منصف یا تحصیلدار ہے تو ناظم عدالت دیوانی ضلع یا
ایسے عہدہ دار کو کرائے جسکو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر فرمایا ہو۔

یہ معاینہ ان ایام مین ہوگا جو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ یا ناظم صدر عدالت صوبہ
یا ناظم دیوانی ضلع یا عہدہ دار مذکور (جیسی صورت ہو) مقرر کرے لیکن شرط یہ ہے کہ
ایسا معاینہ کسی حال مین سال بھر مین دو مرتبہ سے زاید نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱ - بہ لحاظ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو قانون دستاویزات بیع
وشری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۱۸ف کی دفعہ ۱۳۸ کی روسے حاصل ہین
مفصلہ ذیل اشخاص مصدق مقرر کیے جاتے ہین جو نظار دیوانی اضلاع - اضلاع مین اور
منصفین تعلقات مفوضہ مین اور جن تعلقات مین منصف نہیں ہین ان مین تحصیلدار
بلحاظ عہدہ اپنے حدود اراضی مین اور بلدہ مین ناظم اول دیوانی بلدہ مصدق ہونگے فقط
محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

ضمیمہ

(۱) فارم یادداشت (زیر دفعہ ۹) عبارت جو دستاویز یا اوسکے کاغذ شکلہ پر
یا جزو دستاویز اور جزو کاغذ پر لکھی جائین گی۔

رجسٹر مصدق کے صفحہ کا حوالہ۔

تاریخ پیشی و نامنظوری۔

وجہ نامنظوری اگر کوئی بیان کیگئی ہو (یا جب کہ دستاویز صراحتاً نامنظور نہ کیگئی ہو تو)

وہ وجہ جس سے قائلین اوسکو نامنظور خیال کرتا ہو)۔

تاریخ	یادداشت	دستخط
اخراجات	مصدق	مصدق

(۲) فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف اکسچینج بوجہ عدم سکرائی (زیر دفعہ ۱۰۱)

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ ۱۳۱۸ف عمل مین آیا ہے ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی درج ہونگے) واقع سرکار عالی حسب درخواست (ساکن) (مقام) (بذات خود) (یا بذریعہ اہلکار کے) (یا رجسٹری شدہ خط سے) بل آف اکسچینج منسلکہ (یا اوسکی حرف بحرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا منطبع ہو شلکہ ہذا) باضابطہ اور حسب ضابطہ پیش کر کے اوس کی سکرائی مسمی (نام موسوم علیہ) سے چاہی جسکا اوس نے جواب دیا کہ (الفاظ جواب درج ہونگے) (یا اوس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست متذکرہ صدر بذریعہ ہذا بموجودگی خالد وبکر گواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچینج مذکور اور تمام اوس کے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو انتقال وانتقال کنندہ اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ وآئندہ سے بوجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق رکھتے ہون نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون

اس کی مین تصدیق کرتا ہون

دستخط		مصدق

خالد
بکر } گواہان

نوٹ۔ جب بعد اسکے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظوری کی جاتی ہو اور قبل اسکے کہ عبارت نامنظوری مرتب کیجاوے وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوسکا نام جس نے اور اوس شخص کا جس کے واسطے اور وہ طریقہ جسطرح منظوری کی یا عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کیے جاینگے۔

(۳۳) فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف اکسچنج بوجہ عدم سکرائی جبکہ موسوم علیہ لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)۔

(الف) جب مصدق نے خود یا اپنے اہلکار سے تلاش کی یا کرائی ہو۔

بتاریخ   ماہ   سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف ہوا ہے۔ ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی لکھے جائینگے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) (یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) کی تلاش۔ بمقام ــ این غرض کی کہ منسلکہ ہذا بل آف اکسچنج (یا اسکی لفظ بہ لفظ نقل معہ تمام اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہے منسلکہ ہذا) موسومہ مذکور کے روبرو پیش کرکے اسکو سکرالون مگر اوسکا پتہ نہ چلا۔ لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سایل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی زید و عمر گواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچنج مصرحہ بالا اور تمام اوسکے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو تعلق رکھتے ہین۔ انتقال و انتقال مکرر اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے بوجہ عدم سکرائی بل مذکور کے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

ب۔ جب رجسٹری شدہ خط موسوم علیہ کو بھیجا گیا ہو۔ بتاریخ   ماہ   سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف ہوا ہے ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی مندرج ہونگے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن ذریعہ ڈاک رجسٹری شدہ خط موسومہ بمقام ــ بھیجا جسمین منسلکہ ہذا بل آف اکسچنج (یا اوسکی لفظی نقل اور وہ عبارت جو اوسپر لکھی یا طبع کی ہوئی ہے منسلکہ ہذا) ملفوف تھا۔ بغرض سکرایا جانا مگر بلا وصول واپس آیا اسوجہ سے کہ مذکور کا پتہ نہین لگا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی زید و عمر گواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچنج مذکور اور تمام اوسکے فریق کے اور تمام دیگر اشخاص کے جن کو انتقال و انتقال مکرر اور خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے جو بوجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق ہو۔ نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق

زید
عمرو } گواہان

نوٹ۔ جب بعد اسکے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظوری کیجاوے اور قبل اس کے کہ اوسپر عبارت تصدیق مرتب کیجاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا جسکے لئے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی سکرائی پیش کیگئی اور عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کیا جائے گا۔

(۴) محاضر صداقت نامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج بوجہ عدم ادائی (زیر دفعہ ۱۰۰)۔

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ بابت سنہ ۱۳۱۸ف ہوا ہے ساکن (مصدق کے حلقہ داروغگی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی بحسب درخواست ساکن (خود) (یا بذریعہ اپنے محرر کے) (یا بذریعہ رجسٹری شدہ خط کے) باضابطہ اور حسب عملدرآمد پرامیسری نوٹ منسلک ہذا (یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) (یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر منقوش یا طبع تھی منسلکہ ہذا) نویسندہ پرامیسری نوٹ (یا مذکورہ بل آف اکسچینج کے نویسندہ یا سکارنے والے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کرکے اوس کی ادائی کا مطالبہ کیا جسکا جواب اوسنے دیا کہ (الفاظ جواب درج کیے جائینگے) (یا اوس مطالبہ کا اوسنے کوئی جواب نہیں دیا) لہذا میں مصدق ہون تقرر حسب درخواست سابق الذکر بموجودگی الف و ب گواہان ذریعہ ہذا بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ یا نویسندہ بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) اور بمقابلہ تمام دیگر فریقین کے اور تمام ان اشخاص کے کہ جنکو انتقال ہو اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود معہودہ و آیندہ سے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) تعلق ہے تصدیق نامنظوری کرتا ہون۔

اسکی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق

الف }
گواہان
ب }

نوٹ۔ جب بعد اسکے کہ بل کی نامنظوری کی تصدیق کیجاوے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت نامنظوری تحریر کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کردیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوسکا جس کے لئے نیز وہ طریقہ جسطرح ایسے ادائی کی یا عمل مین لائی گئی ہو۔ اضافہ کئے جاوین۔

(۵) فارم صداقت نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج بوجہ عدم ادائی جبکہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو لاپتہ ہو زیر دفعہ ۱۰۰۔

(الف) جبکہ مصدق نے خود یا اوسکے اہلکار نے تلاش کی ہو۔ بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری ۱۳۱۸ف ہوا ہے ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) بمقام مسمی . نویسندہ (یا موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو) کی مناسب تلاش کی یا کرائی تاکہ اوس کے روبرو پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) منسلکہ ہذا یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی منسلک ہذا پیش کرکے ادائی کا مطالبہ کروں مگر کبھی اوسکا پتہ نہ چلا لہذا مین مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی ج و د گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور (یا نویسندہ بل آف اکسچنج مذکور جیسی کہ صورت ہو) اوس کے تمام فریقین اور دوسرے اشخاص کے جن کو انتقال و انتقال مکرر اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ کے یا بل آف اکسچنج کے جیسی کہ صورت ہو عاید ہوتا ہو تصدیق نامنظور کرتا ہون۔

(ب) جبکہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکاررنے والے کو رجسٹری شدہ خط بھیجا گیا ہو۔

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۸۸۱ء کے عمل میں آیا ہے ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا واقع برٹش انڈیا حسب درخواست ساکن بذریعہ ٹپہ رجسٹری شدہ خط جس مین منسلک ہذا پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہو منسلک ہذا ملفوف کردیا تھا موسومہ نویسندہ (موسوم علیہ یا سکاررنے والا جیسی کہ صورت ہو) بمقام ارسال کرکے اوس کی ادائی چاہی مگر بلا وصول ہونے کے واپس آگیا اسوجہ سے کہ مذکورہ کا پتہ نہ چلا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور بذریعہ ہذا بموجودگی (ج د) گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور) یا نویسندہ بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) اور تمام دوسرے فریقین اور تمام ان اشخاص کے جنکو انتقال وانتقال مکرر و تمام خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ وآئندہ سے تعلق ہو جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ مذکور) یا بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو نہ ہو تصدیق کرتا ہون کہ نامنظور کیا گیا۔

مین اس کی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق

ج
گواہان
د

نوٹ۔ جب بعد اسکے کہ کوئی بل جس کی تصدیق نامنظوری ہو جائے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت نامنظوری مرتب کی جائے اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کردیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اس شخص کا نام جس کے لئے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی ادائی کا ایجاب کیا یا عمل مین لائے گئے ہون اضافہ کئے جاینگے

(۶) فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف اکسچنج بوجہ ضمانت مشتہر زیر دفعہ ۱۰۱

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات

قابل بیع و شری اسنہ ۱۳۱۸ف ہوا ہے ساکن (حدود ارضی مصدق درج ہونگے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن مسمی کے موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوپر واجب ہے بل آف اکسچنج (یا اوس کا اعتبار بالاعلان مشکوک ہوگیا ہے جیسی کہ صورت ہو) جسکا اوس نے جواب دیا) (یا جس کا اوس نے جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور بہ موجودگی (۵) و (۶) گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچنج مذکور اور اوس کے سکارنے والے اور دیگر فریقین کے اور تمام ان اشخاص کے جو انتقال اور انتقال مکرر اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے تعلق رکہتے ہون بہ وجہ نہ دئے جانے مذکورہ بل آف اکسچنج کے جب وہ واجب الادا ہوا اور وصول طلب ہو ضمانت معتبر کے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔
مین اس کی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط

۵ } مصدق
۶ } گواہان

نوٹ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوے اور قبل اسکے عبارت تصدیق نامنظوری کا مرتب کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اس شخص کا جسکے لئے اور وہ طریقہ ایسی سکرائی کا ایجاب اور عمل ہوا ہو اضافہ کئے جاوینگے۔

(۷) فارم تصدیق نامنظوری بل آف اکسچنج بہ وجہ ضمانت معتبر جب سکارنیوالا لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)۔

الف۔ جب مصدق نے خود یا اپنے اہلکار سے تلاش کی یا کرائی ہو۔ بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۳۱۸ف ہے ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے بمقام

مسمی کے اس غرض سے تلاش کی یا کرائی کہ مسمی موسوم علیہ) اور جسکی سکرائی اوس پر واجب ہے منسلک ہذا بل آف اکسچینج (یا جسکی حرف بحرف نقل معہ اوس عبارت کے اوس پر تحریر اور طبع ہے) پیش کرکے اوس کی ادائی کے لئے جب وہ واجب الادا ہو ضمانت معتبر اوسکے دیوالیہ ہوجانے (یا اوسکا اعتبار بالاعلان مشکوک ہوجانے جیسی کہ صورت ہو) کی وجہ سے طلب کروں مگر اسکا پتہ نہیں لگا لہذا میں مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکورہ موجودگی ا و ب گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ مذکورہ بل آف اکسچینج کے نویسندہ اور سکرائی کرنے والے کے اور اس کے تمام دوسرے فریقین اور دیگر اشخاص کے جنکو تمام انتقال و انتقال مکرر اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے۔ مذکورہ بل آف اکسچینج کے لئے جب وہ واجب الادا اور وصول طلب ہو ضمانت معتبر نہ دئے جانے کی التصدیق نامنظوری کرتا ہوں۔

ب۔ جب رجسٹری شدہ خط سکارنے والے کو بھیجا جاوے۔

بتاریخ ماہ سنہ میں الف مصدق نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۳۱۸ف عمل میں آیا ہے ساکن (مصدق کے حدود ارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن ذریعہ ٹپہ رجسٹری شدہ خط جس میں بل آف اکسچینج یا اوسکی حرف بحرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی۔ منسلک ہذا ملفوف کردیا تھا مسمی کو بمقام بھیجا اور مسمی موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوس پر واجب معلوم ہوتی ہے اوس کی ادائی کا جب وہ واجب الادا ہو اوسکے دیوالیہ ہوجانے سے یا اس کا اعتبار بالاعلان مشکوک ہوجانے سے جیسی کہ صورت ہو) ضمانت معتبر دینے کا مطالبہ کیا مگر مذکور الصدر خط بلا اسکو پہونچے ہوئے واپس آگیا اس لئے کہ مسمی کا پتہ چلا لہذا میں مصدق مذکورہ موجودگی (ان دونوں) گواہان ذریعہ تحریر ہذا مقابلہ مذکورہ بل آف اکسچینج کے نویسندہ اور سکارنے والے کے اور اسکے تمام فریقین اور دیگر اشخاص کہ جن کو انتقال و انتقال مکرر اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے مذکور الصدر بل آف اکسچینج کے لئے جب وہ واجب الادا اور وصول طلب ہو ضمانت

مشتہرہ دیجانے سے نامنظوری کو تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط

ن } گواہان
ت

نوٹ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوے اور قبل اسکے اوس پر عبارت تصدیق مرتب ہو اگر وہ بل بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو اس شخص کا نام جس نے اور اوس کا جسکے لیے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی سکرائی کا ایجاب اور عمل کیا گیا ہے عبارت تصدیق مین اضافہ ہوگا۔

فارم۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نوینده کو دیگا۔ زیر دفعہ (۱۰۱)۔

آپ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر رقم درج ہوگی) کا بل آف اکسچنج جسکو آپنے بتاریخ ماہ سنہ تحریر کیا ہے اور جو بمقام واجب الادا ہے بوجہ عدم سکرائی یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو نامنظور ہوا ہے اور اس کی تصدیق نامنظوری ہو چکی ہے آپ اسکے لئے ذمہ دار ہونگے۔

دستخط

مصدق

(۹) فارم۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نوینده عبارت ظہری کو دے گا

آپ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر اندراج رقم ہوگا) کا بل آف اکسچنج نوشتہ مورخہ ماہ سنہ جو بمقام واجب الادا ہے اور جسپر آپ کی تحریر کردہ عبارت ظہری معلوم ہوتی ہے بوجہ عدم سکرائی (یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو) نامنظور ہوا ہے اور اوسکی تصدیق نامنظوری ہو چکی ہے اور آپ اوسکے ذمہ دار ہین۔

دستخط

مصدق

(۱۰) فارم۔ صداقت نامہ (نوٹوریل اکٹ) اقرار جو حفظ آبرو کیلئے ادا کرنیوالے نے

کیا زیر دفعہ ۱۲)۔

بتاریخ   ماہ   سنہ مین الف مصدق جسکا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وشری اسناد ۱۳۱۸ف عمل مین آیا ہے ساکن (حدود ارضی مصدق کا اندراج ہوگا) ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہون کہ بل آف اکسچنج (یا اوسکی حرف بہ حرف نقل مع اوس عبارت کے جو اوسپر تحریر یا طبع ہے منسلک ہذا) منسلکہ جسکی نامنظوری بوجہ عدم ادائی کے تصدیق ہوچکی ہے) آج مسمی   ساکن   واقع   (ضلع۔ صوبہ) واقع علاقہ سرکار عالی (یا مسمی اوسکا کارندہ جو اوس کام کا مجاز ہے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کیا جس نے میرے سامنے اقرار کیا کہ مسمی مذکور بل مذکور جسکی نامنظوری کی تصدیق ہوچکی ہے مسمی (اس مقام پر اوس شخص کا نام درج ہوگا جسکے حفظ آبرو کے لیے ادائی کیجاتی ہے) مذکورہ کو اور نویسندہ اور تمام دوسرے اشخاص متعلقہ کو مذکور الصدر بل کی رقم اور تمام جایز خرچہ سود ہرجہ اور اخراجات کے لیے ذمہ دار قرار دیتا ہون لہذا مین نے بموجودگی ہ و و گواہان صداقت نامہ حفظ آبرو نوٹوریل ایکٹ آف آنر جسپر عمل کیا اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط۔ الف مصدق

ہ } گواہان
و

واسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری شاخ چھاونیات وریلوے وغیرہ واقع

نشان ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲   ۲۲ خورداد ۱۳۲۶ف

مقدمہ

انتظام حاضری پٹیل وپٹواریان بوقت دورہ عہدہ داران دفتر ہذا بغرض معائنہ زمینات ریلوے وغیرہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

۱۳۲۶ف
جمعیہ ۹ نمبر
جزو اول صفحہ
۴۵۲

خدمت تعلقداران صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جب دفتر چھاؤنیات سے اراضیات مطلوبہ ریلوے وچھاؤنیات وغیرہ کے بارہ مین تحقیقات کرنے کے لئے مددگار صاحب چھاؤنیات ویا مددگار صاحبان موقع پر جاتے ہین تو پٹیل پٹواریان متعلقہ حاضر نہین رہا کرتے ہین جسکے باعث سے مددگار صاحبون وغیرہ کو بے نیل مرام واپس ہونا پڑتا ہے۔ کئی مقدمات مین ایسا ہوا ہے چنانچہ حال مین ضلع محبوب نگر مین بھی یہی واقعہ پیش آیا اور سڑک مچھلی پٹن کے لئے کچھ اراضی باغراض سررشتہ تعمیرات مطلوب تھی جسکا تعلق علاقہ حضرت اللہ رکھی بیگم صاحبہ قبلہ سے ہے حالانکہ اس مین بارگاہ خداوندی سے جلد تر کارروائی ہونے کا حکم ہوا ہے اور بہ امتثال حکم قضا شیم کارروائی جاری ہے مگر عدم حضوری پیروکاران علاقہ متعلقہ کارروائی تفویض اراضی وتصفیہ معاوضہ جز التوائے مین ہے اسکے بیان کرنے کی ضرورت نہین ہے کہ ضروریات ریلوے وچھاؤنیات موقتی ہوا کرتے ہین اور ان کے جلد پورا نہ ہونے سے ہرج کار ہوتا ہے اور علاوہ برین سرکار عالی کی بدنامی کا بھی اندیشہ ہے پس لکھا جاتا ہے کہ پٹیل پٹواریان متعلقہ کو مطلع کر دیا جائے کہ آیندہ سے اس قسم کا تساہل وتغافل برداشت نہین کیا جائے گا۔ دفتر چھاؤنیات سے نوٹس بمدتی تین ہفتہ پٹیل پٹواری کے نام بالراست روانہ کیجائے گی ونیز اس کا ایک نسخہ تحصیل ویا تعلقدار صاحب متعلقہ کو بھی دیا جائے گا تاکہ بذریعہ تحصیل بھی احتیاطاً ان کے نام احکام جاری ہو جائین برین ہمہ اگر فریق متعلقہ کے ساتھ وہ حاضر نہ ہونگے تو ایک گھنٹہ کے انتظار کے بعد مددگار یا مہتمم صاحب چھاؤنیات اپنے خیال کے موافق معاوضہ مشخص اور تفویض اراضی کی کارروائی کر دینگے اور اسکے بعد اگر فریق متعلقہ کو معاوضہ مشخصہ کی نسبت کوئی عذر ہوگا تو اس کی تمام تر ذمہ داری پٹیل پٹواری متعلقہ کی ذات سے وابستہ ہوگی اور سرکار عالی کو اس سے کوئی سروکار نہ ہوگا اور معاوضہ مشخصہ سے بڑھکر کوئی رقم ادا نہ کی جائے گی۔

البتہ اہم معاملات میں سررشتہ متعلقہ کی رضامندی حاصل کرنے کی کاروائی کی جائے گی پس براہ کرم حسبہٗ اطلاع دے دیجائے اور اونکو اچھی طرح متنبہ کردیا جائے

(۲)۔ ایک ایک نسخہ خدمت تعلقدار صاحبان اطراف بلدہ و معتمد صاحب صرفخاص پیشی خداوندی و صدر المہام صاحب پائیگاہ و علاقہ پیشکاری و ناظم صاحب اسٹیٹ سالارجنگی و راجہ شیوراج بہادر اطلاعاً و تعمیلاً مرسل۔

(۳)۔ ثالث خدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض طبع جریدہ براد اطلاع خاص و عام مرسل فقط

الطاف حسین۔ مددگار معتمد مال

سنہ ۱۳۲۶ ف جریدہ ۱۲ ابیر جزو اول صفحہ ۳۵۹

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ کوتوالی)

نشان (۴۲) واقع یکم تیر ۱۳۲۶ ف

مقدمہ

قواعد راہداری حفاظت ہند بابتہ ۱۹۱۷ء

دریائی راستہ سے ہندوستان آنے یا ہندوستان سے باہر جانے کے لئے پروانہ راہداری ضروری قرار دیا گیا ہے اور اسکے متعلق قواعد گورنر جنرل با اجلاس کونسل نے جاری فرمائے ہیں جو بہ غرض اشاعت بہ توسط صدر المہام صاحب پولیٹکل ڈپارٹمنٹ ذریعہ مراسلہ رزیڈنسی نشان (۵۳۲) واقع ۲۰ مارچ ۱۹۱۷ء موصول ہوئے ہیں ترجمہ سلسلہ اعلان مجریہ محکمہ ہذا نشان ۳۷ واقع ۱۱ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف بغرض اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

اطہر حسین مددگار معتمد

محکمہ فارین و پولیٹکل

اعلان

دہلی مورخہ ۵ مارچ ۱۹۱۶ء

نمبر ۱۴۲۹ (د) بہ تعمیل دفعہ (۲) قانون حفاظت ہند ۱۹۱۵ء نمبر ۴ مورخہ ۱۹۱۵ء گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل حسب ذیل قواعد جاری فرماتے ہین۔

نام — (۱) یہ قواعد قواعد (پروانہ راہداری) حفاظت ہند ۱۹۱۶ء کے نام سے موسوم ہونگے۔

تعریف — (۲) قواعد ہذا مین تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت انکے خلاف نہو۔

پروانہ راہداری سے وہ پروانہ راہداری مراد ہے جو رائج الوقت ہو اور اسکو سرکار نے جسکی کہ رعایا شخص متعلقہ ہے جاری کیا ہو یا اندرون دو سال قبل تجویز کی ہو یا اوس سرکار کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا اندرون دو سال قبل تجویز کرائی گئی ہو اور اوس شخص کے لئے جو کسی ملک غیر از ممالک متحدہ یا مقبوضات برطانیہ سے ہندوستان آرہا ہو پروانہ راہداری سے وہ پروانہ راہداری مراد ہوگا جو اوس ملک کے سفیر برطانیہ یا کونسل برطانیہ نے جاری کیا ہو یا اوس کی تصدیق کی ہو اور اوسپر شخص متعلقہ کی تصویر چسپان ہو۔

"حاکم مجاز" سے ہر وہ شخص مراد ہے جسکو زیر قواعد حسب الحکم تحریری گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ حاکم مجاز کے اختیارات عطا کئے گئے ہون۔

بغیر پروانہ راہداری کے برطانی ہند مین آنا یا وہان سے روانہ ہونا ممنوع ہے — (۳) کوئی مرد یا عورت جو ہندوستان آرہا ہو یا آرہی ہو یا جو ہندوستان سے باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہو یا رکھتی ہو سوائے ایسی حالت کے کہ قواعد ہذا مین انکے خلاف کوئی شکل ہو کسی بندرگاہ برٹش انڈیا پر نہین اتر سکتا یا اتر سکتی تاوقتیکہ اوسکے پاس یا اوسکے قبضہ مین پروانہ راہداری نہ ہو۔

قواعد ہذا سے مستثنے کرنیکے اختیارات — (۴) گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی شخص یا کسی گروہ کو بالکلیہ یا ادن شرائط جو مندرجہ حکم ہون ان قواعد کے کسی حصہ سے مستثنے کرین یا کوئی

حاکم مجاز حسب الحکم و شرائط بالا کسی شخص یا گروہ کو قواعد مذکورہ کے کسی حصّے سے مستثنےٰ کردے۔

سزا۔ (۵) جو شخص

الف۔ قاعدہ (۳) کی خلاف ورزی سے برٹش انڈیا مین اُترے گا یا وہان سے روانہ ہوگا۔

ب۔ ان قواعد کی کسی شرط سے مستثنےٰ کیے جانے پر شرائط مندرجہ حکمنامہ استثنا کی خلاف ورزی کرے گا۔

ج۔ پروانہ راہداری یا ان قواعد کی کسی شرط سے حکم استثنا حاصل کرنیکے لیے یا پروانہ راہداری یا حکمنامہ کی تجدید یا ترمیم کے لئے خواہ اپنے واسطے خواہ کسی دوسرے شخص کے لئے غلط بیان کرے گا یا جھوٹا اظہار دے گا اوسکو چھ ماہ تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی۔

حاکم مجاز کے حکم کی تعمیل مین مزاحمت اور نتیجہ مزاحمت قواعد ہذا۔ (۶) جو شخص حاکم مجاز عہدہ دار یا کسی ایسے شخص کے کام مین جو حاکم مجاز کے حکم کی تعمیل کررہا ہو یا جو حسب پابندی قواعد ہذا اپنے فرائض انجام دیرہا ہو خود بخود مزاحمت کریگا یا مانع ہوگا یا مخالفت کرے گا یا دخل دے گا اوسکو ایک ماہ کی قید کی سزا یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اقدام (۷) جو شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کا جو بموجب قواعد ہذا قابل سزا ہے اقدام کرے گا اعانت کرے گا یا اعانت کا ارادہ کرے گا اوسکو وہی سزا دیجائے گی جو اوسے اگر وہ ارتکاب کرتا تو دیجاتی۔

اختیار گرفتاری۔ (۸) الف۔ کوئی حاکم مجاز یا عہدہ دار کوتوالی یا کروڑ گیری جسکو بذریعہ حکم خاص یا عام لوکل گورنمنٹ نے ایسا اختیار دیا ہو ہر ایسے شخص کو بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے جسکے متعلق کوئی شبہ ہو یا خیال ہو کہ وہ کسی ایسے جرم مین شریک ہے جو حسب قواعد ہذا قابل سزا ہین

جسکے متعلق کوئی شبہ ہو یا خیال ہو کہ وہ کسی ایسے جرم مین شریک ہے جو حسب قواعد ہذا قابل سزا ہین۔

ب۔ ہر حاکم مجاز یا عہدہ دار جو حسب قاعدہ بالا گرفتاری عمل مین لائے بغیر کسی مزید تاخیر کے شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ حدود اراضی متعلقہ یا کسی ایسے عہدہ دار کے پاس جو قریب ترین پولس اسٹیشن کا افسر ہو خود لے جائیگا یا بھیجدیگا۔

قواعد کا جن لوگون پر اطلاق نہوگا

(۹) الف۔ اوس شخص پر جسکی عمر ۱۵ سال سے کم ہے یا حاکم مجاز کے نزدیک ۱۵ سال سے کم معلوم ہوتی ہو۔

ب۔ ملازمین افواج بری و بحری ہز مجسٹی و ملازمین محکمہ بحری ہند جو سرکاری غرض سے برٹش انڈیا مین داخل ہون یا یہان سے روانہ ہون۔

ج۔ کوئی شخص جو کسی جہاز کے ایسے ملاحون مین سے ہو جو قانوناً کسی ملک بیرون ہندوستان مین ملازم رکھے گئے ہون اور برٹش انڈیا سے اوسی بحری سفر کے سلسلہ مین اور اوسی جہاز مین روانہ ہو رہا ہو یا کوئی ایسا شخص جو کسی جہاز کے اون ملاحون مین سے ہو جو بحری سفر کے لئے قانوناً برٹش انڈیا مین ملازم رکھے گئے ہون اور جو حاکم مجاز کو پیشتر اپنے ملاح ہونے کے متعلق اطمینان دلائے۔

د۔ کوئی مزدور جو ریاست بیلے یا سیلون کو روانہ ہو رہا ہو یا وہان سے آرہا ہو۔

ہ۔ کوئی حاجی جو جدہ یا بصرہ کو روانہ ہو رہا ہو یا وہان سے آرہا ہو فقط

اے۔ ایچ۔ گرانٹ۔ فارین سکرٹری گورنمنٹ ہند۔

۲۶ ف
جریدہ ۲۷۵ بتہ
حصہ اول صفحہ
۳۶۶

مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس واقعہ ۱۵ آبان سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان (۷)

مقدمہ

ترمیم دفعہ (۹) دستور العمل وظیفہ۔

منجانب ...... معتمد فینانس۔

بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی

از روئے دفعہ (۹) دستور العمل وظیفہ اگر کسی ملازم کی مدت ملازمت مین سے ایک حصہ علاقہ صرفخاص مین گذرا ہو اور بقیہ حصہ علاقہ دیوانی مین یا برعکس اسکے تو خدمت سے علحدہ ہونے کے وقت اسکو وظیفہ یا انعام جیسی کہ صورت ہو اس علاقہ سے ملتا ہے جسمین وہ خدمت سے علحدہ ہونیکے وقت کارگذار تھا۔

اب بہ متابعت فرمان خسروی مورخہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ دفعہ (۹) دستور العمل وظیفہ مین ذریعہ ہذا ترمیم کیجاتی ہے۔ آیندہ سے کسی ملازم کا وظیفہ یا انعام بلحاظ مدت ملازمت علاقہ جات دیوانی و صرفخاص مبارک بہ حساب حصہ رسدی دونون علاقون سے ادا ہوگا اور اسی قاعدہ کے مطابق ملازمین سرکار کے پسماندون کو بھی وظائف رعایتی عطا کیے جائینگے نیز چونکہ حسابات (متعلقہ حصہ رسدی از ہر دو علاقہ جات) ایک ہی دفتر مین اچھی طرح انجام پا سکینگے لہذا وظائف کی اجرائی وغیرہ کا تصفیہ علاقہ دیوانی ہی کی تفویض رہے گا جسکو وہ حسب قواعد انجام دے گا اور دونون علاقون کی ملازمت کے وظیفہ کا اجازت نامہ جاری کرے گا اور جو رقم منجانب صرفخاص مبارک ادا شدنی ہوگی اوسکا تصفیہ ختم سال اس طرح ہوجایا کرے گا کہ علاقہ جات صرفخاص مفوضہ دیوانی مین جمع و خرچ کردیا جائے گا۔

میر طالب علی۔ مددگار معتمد فینانس

گشتی دفتر پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی واقع ۱۲ مہر ۱۳۲۶ف

نشان ۲-۷-۱۵

جریدہ غیر معمولی جلد اول صفحہ ۴۷۶ (۱۳۲۶ف)

مقدمہ

امتناع عطائے اجازت شکار غیر آدم خوار در موسم گرما منجانب اول تعلقدار

صاحبان اضلاع در رقبہ جات محفوظہ از آتش

منجانب پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

حسب دفعہ (۱۲) قواعد شکار اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی اس امر کے مجاز ہیں کہ کسی شیر کے مردم خوار یا مویشی کش ثابت ہونے پر اس کی ہلاکت کی اجازت دین لیکن صدر ناظم صاحب جنگلات ممالک محروسہ سرکار عالی نے یہ اطلاع دی ہے کہ اس دفعہ کی رو سے اوّل تعلقدار صاحب ضلع کریم نگر نے حال مین ایک مویشی کش شیر کو علاقہ جنگلات کے ایسے رقبہ مین مارنے کی اجازت دی جہان آگ سے خاص طور پر حفاظت کیجاتی ہے حالانکہ صدر ناظم صاحب جنگلات نے اونہین یہ بتلا دیا تہا کہ موسم گرما مین آگ سے محفوظ کیے ہوے رقبہ جات مین کل قسم کا شکار ممنوع ہے لیکن اول تعلقدار صاحب ضلع کریم نگر نے اپنے حکم کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا۔

ان حالات کے لحاظ سے قواعد شکار کی دفعہ (۱۲) کی عنقریب ترمیم کر دیجائیگی لیکن ان اثنا مین اوّل تعلقدار صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی سے امید کیجاتی ہے کہ وہ آئندہ سے کسی صورت مین بہی ایسے رقبہ جات جنگلات مین جہان آگ سے خاص طور پر حفاظت کیجاتی ہو موسم گرما مین بلا مشورہ سررشتہ جنگلات کسی شیر کے مارنے کی اجازت نہین دینگے تاکہ کسی طرح کا نقصان سرکاری نہ ہونے پائے فقط

محمد عبد العزیز۔ مددگار پولیٹیکل سکرٹری

جریدہ ۲۰ امرداد ۱۳۲۶ ف جزو اول صفحہ ۵۰۵

اعلان صیغہ رجسٹری واقع ۲۹ تیر ۱۳۲۶ ف

نشان $\frac{۲}{۲۲}$

مقدمہ

متضمن قرار دادہ شدن جملہ دستاویزات پیش شدنی در جملہ انجمن ہائے امداد قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی فیس عاید شدنی بر وے قانون رجسٹری نافذ الوقت و نفاذ حکم ہذا از تاریخ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو بموجب دفعہ ۲۸ ضمن ب قانون نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف انجمن ہائے امداد قرضہ سرکار عالی کو حاصل ہین بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تمام دستاویزات جو کسی رجسٹری شدہ انجمن امداد قرضہ یا اوس کی جانب سے یا کسی عہدہ دار یا رکن مذکور کی طرف سے انجمن مذکور کے کاروبار کے متعلق ہون وہ ہر قسم کی فیس کی ادائی سے جو بروے قانون رجسٹری نافذ الوقت عاید ہوتی ہو مستثنے کئے گئے اور حکم ہذا ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ ف سے اثر پذیر و نافذ سمجھا جائیگا فقط

سید عبد المجید۔ اول مددگار معتمد

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۲۷ امرداد
جزو اول صفحہ
۵۰۵

اعلان صیغہ اسٹامپ واقع ۲۹ تیر سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان ۴۲

مقدمہ

مستثنے قرار دادہ شدن جملہ دستاویزات پیش شدنی در جملہ انجمن ہاے امداد قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی رسوم اسٹامپ عاید شدنی بروے قانون نافذ الوقت و نفاذ حکم استثنا از تاریخ ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو بموجب دفعہ ۲۸ ضمن الف قانون نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف انجمن ہاے امداد قرضہ سرکار عالی کو حاصل ہین بذریعہ حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ دستاویزات جو کسی رجسٹری شدہ انجمن یا اوسکی جانب سے یا کسی عہدہ دار یا رکن انجمن مذکور کی طرف سے انجمن مذکور کے کاروبار کے متعلق ہون تو وہ رسوم اسٹامپ کی ادائی سے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے عاید ہوتی ہو مستثنے کئے گئے اور حکم ہذا ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ ف سے اثر پذیر و نافذ سمجھا جائے گا فقط

سید عبد المجید اول مددگار معتمد

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۱۰ امرداد
جزو اول صفحہ
۵۰۶

رزولیوشن مجریہ سرکار عالی محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ کوتوالی

مورخہ ۳ خورداد سنہ ۱۳۲۶ ف

مقدمہ

ترمیم و اضافہ فقرہ (۱۱) ضمیمہ قواعد داخلہ بابت پولیس ٹریننگ اسکول

سرکار عالی منسلکہ رزولیوشن نمبر ۱۱/۲ بابت ۱۳۲۴ ف

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

(۱) قواعد منسلکہ رزولیوشن نمبر ۱۱/۲ بابت ۱۳۲۴ ف

(۲) مراسلہ جات صدر ناظم صاحب نمبر ۱۳۲۳ و ۱۶۶۹ و ۱۹۶۲ مورخہ ۲۶ ر تیر و ۱۳ مہر و ۲۸ ر آبان ۱۳۲۵ ف۔

(۳) مراسلہ جات کوتوال صاحب بلدہ نمبر ۵۹۶ و ۵۶۳۳ مورخہ ۱۳ ر امرداد و ۱۹ ر شہریور ۱۳۲۵ ف۔

(۴) گذارش و ضمیمہ گذارش محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ ر امرداد ۱۳۲۵ ف و ۱۷ ر آذر ۱۳۲۶ ف۔

(۵) مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی نشان (۳۷) مورخہ ۲۴ ر آذر ۱۳۲۶ ف

(۶) مراسلہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان ۳۳۴ مورخہ ۲۴ ر دے ۱۳۲۶ ف۔

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے تحریک کی کہ اگر کوئی سب انسپکٹر بعد کامیابی امتحان ٹریننگ اسکول تین سال کے اندر استعفا داخل کرنا چاہے تو اوس پر لازم ہوگا کہ زمانہ تعلیم میں جو رقم اوس سے وضع ہوئی تھی اور بعد کامیابی اوسکو دیگئی تھی وہ واپس کرے۔

بعد ازاں کوتوال صاحب بلدہ نے بحوالہ فقرہ (۹) ضمیمہ قواعد ٹریننگ اسکول تحریک کی کہ یہ قواعد اون سب انسپکٹرون سے بھی متعلق کئے جائین جو کسی ایسی وجہ سے برطرف ہون جسکا ذکر دفعہ مذکور مین ہے۔

بارگاہ سرکار عالی سے ان دونون تجاویز کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حسب ذیل

حکم صادر ہوا ہے۔

حکم

ضمیمہ قواعد او خال طلباء بہ ٹریننگ اسکول منسلکہ رزولیوشن نمبر ۱۱ بابتہ ۱۳۲۴ف کے فقرہ (۱۰) کے بعد فقرہ (الف) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"کوئی ملازم کوتوالی اضلاع و بلدہ جو امتحان ٹریننگ اسکول کامیاب ہو اگر تین سال کے اندر اپنی خدمت سے مستعفی ہونا چاہے یہ علت بدریانتی یا رعایا کو زد و ضرب پہنچائے یا استحصال بالجبر یا بدچلنی کے الزام مین خدمت سے برطرف کیا جائے تو اوس پر لازم ہوگا کہ وہ کل رقم واپس داخل سرکار کر دے جو ٹریننگ کورس پر اوس کو دیگئی ہو اگر ایسا نہ کرے گا تو اوسکے ضامنون کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ سے رقم مذکور وصول کر لیجائے گی فقط

حسب الحکم محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

اس کی ایک ایک کاپی دفاتر ذیل مین مرسل ہے

(۱) صدر المہام صاحب و فتر پیشی خداوندی۔
(۲) " " " پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ۔
(۳) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع۔
(۴) کوتوال صاحب اندرون و بیرون بلدہ۔
(۵) صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔
(۶) محکمہ فینانس سرکار عالی۔
(۷) مہتمم صاحب مجلس بلدہ شائع جریدہ اغراض شائع جریدہ

واقع ۱۵ اسفندار ۱۳۲۶ف

احکام سرکار عالی علاقہ فینانس

مقدمہ

ترمیم دستور العمل رخصت فقرہ (۱۴)

دستور العمل رخصت کے فقرہ (۱۴) کی ترمیم حسب ذیل کیجائے۔ فقرہ (۱۴) کی تشریح اول میں الفاظ "کربلا معلے" کے بعد مقامات ذیل اضافہ کئے جائیں۔

(۱) بغداد شریف۔ (۲) نجف اشرف۔

(۳) مشہد مقدس۔ (۴) بیت المقدس۔

پی۔ ڈی۔ نائڈو

علاقہ فینانس صیغہ ریلوے و معدنیات واقع ۱۵ امرداد سنہ ۲۶ف

سنہ ۲۶ف جریدہ ۲۷ امرداد جزو اول صفحہ ۵۹۷

مقدمہ

قواعد خاص برائے معدن زغال ساستی

ازروئے اقتدارات بموجب فقرہ (۲۱) متعلقہ حیدرآباد مائنس ایکٹ نمبر (۳) بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف مینیجر صاحب معدن زغال نے بمنظوری انسپکٹر صاحب معدنیات معدن زغال ساستی کے واسطے خاص قواعد ذیل مرتب فرمائے ہیں اور یہ قواعد آجکی تاریخ سے نافذ ہونگے۔

(۱) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ عہدہ داران معدن اور اپنے بالادست کے کل احکام جائز کی پوری تعمیل کرے۔

(۲) کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے اعلی عہدہ دار کی منظوری کے بغیر کسی دوسرے شخص کو اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے اور نہ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے مقام کارگذاری سے بلا وجہ جائز یا اپنے اعلی عہدہ دار کی اجازت ایک مدت معینہ کے لئے پیشتر سے حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو۔

(۳) کوئی شخص کسی ایسے کام کے کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس سے خود اس کی عافیت کو یا کسی دوسرے شخص کی یا معدن کی عافیت کو خطرہ ہو۔

۱۳۳۶ف
جریدہ ۲۷ امرداد
جزو اول صفحہ
۵۹۷

(۴) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسی چیز کو جو معدن کے لئے مہیا کی گئی ہو یا معدن کے کام مین استعمال کی جاتی ہو نقصان پہنچائے یا ضایع کرے یا غیر واجبی طور پر اوس مین مداخلت کرے۔

(۵) کوئی شخص خواہ وہ معدن کے فوق الارضی حصہ مین ہو خواہ تحت الارضی حصہ مین مجاز نہ ہوگا کہ کسی کٹھوے کو ہٹائے یا اوس کے اندر سے گذرے یا کسی ڈینجر سگنل (علامت تنبیہ خطرہ) کو ہٹائے یا اوس کے پرے گذرے الّا اوس صورت مین کہ منیجر معدن یا کسی اور عہدہ دار نے اوسے مجاز کیا ہو۔

(۶) ہر شخص کو جسکے اہتمام مین کوئی ایسی مشنری یا آلہ اور کوئی لوازمہ ہو جو معدن مین یا جوار معدن مین استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشنری یا آلہ یا لوازمہ مذکور مین کوئی نقص یا اوس کی حالت مین کوئی خطرہ دریافت کرنے پر اوس کیفیت کی رپورٹ فی الفور منیجر یا نائب منیجر یا انجن رایٹ سے کردے۔

(۷) معدن مین یا جوار معدن مین کسی منشی نوشیدنی شئے کے لیجانے یا اوسکے استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجائے گی اور نہ کوئی شخص نشہ کی حالت مین معدن یا اوسکے جوار مین داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور نہ اوسے وہان ٹھیرنے دیا جاسکے گا۔

(۸) کوئی شخص کسی ایسے پنجرے یا اسکپ یا ٹب مین جو آدمیون کے اوتارنے و چڑہانے کے لئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دے جانے کے بعد یا تا وقتیکہ پنجرا یا اسکپ یا ٹب مذکور کیس پر نہ ٹہیر جائے یا تہ یا لب معدن یا کسی اور مقررہ مقام توقف پر نہ پہنچ جائے سوار ہونے کا یا اوسمین سے اوترنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۹) ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ مین ہو اپنے ساتھ روشنی رکھے گا یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی مین رکھے گا جسکے پاس روشنی ہو۔

(۱۰) کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نکرے گا بجز اوس مقام کے جو اوس کو بتلا دیا گیا ہو یا جہان اوسکو کام کرنے کے لئے کسی عہدہ دار معدن نے حکم دیا ہو

یا کسی ایسے شخص نے حکم دیا ہو جس کے تحت مین عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو۔

(۱۱) منیجر معدن کی اجازت کے بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ مین کسی ٹب یا ٹوک یا ویگن مین سوار ہونے کا مجاز نہو گا۔

(۱۲) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہ کو کام شروع کرنے کے قبل جانچ لے اور دوران کار مین بھی وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے اگر اوسکو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوس کو چاہیئے کہ خود اوسکا انسداد کرے یا اوس جگہ سے ہٹ جا کر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار معدن کو کر دے۔

(۱۳) کوئی شخص کسی معدن کے تحت الارضی حصہ مین کسی قسم کی روشنی یا آتش مذکور نہ چھوڑے گا بجز اوس صورت کے کہ روشنی یا آتش مذکور کسی ایسے شخص کی جائزہ مین چھوڑی گئی ہو جو وہان ٹھیرا ہوا ہو۔

(۱۴) کوئی شخص کسی ستون مین سے کوئلہ نکالنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ اوس کام کا منیجر یا نائب منیجر یا کسی اور عہدہ دار نے بطور خاص اوسکو مجاز کیا ہو

(۱۵) قواعد ہذا کی پابندی ہر شخص پر معدن یا جوار معدن مین اوس حد تک لازمی ہوگی جہان تک کہ ایسی پابندی عملاً واجبی ہو فقط

ڈبلیو۔ ایس۔ بٹرفیلڈ

مددگار معتمد سرکار عالی صیغہ فینانس در یکو و معدنیات

جریدہ ۱۴ر اردی بہشت ۱۳۲۶ ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۵۴

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۹ر آذر ۱۳۲۶ ف

نشان (۱)

مضمون

جن مقدمات مین عدالت ہائے اضلاع وشن بموجب دفعات ۴۱۱ و ۳۶۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری خود حکم دیسکتے ہین اونکو بصیغہ نگرانی مجلس عالیہ عدالت روانہ کرنے کی ضرورت نہین ہے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

دیکھا گیا ہے کہ بروے دفعات (۳۶۱ و ۳۶۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی مقدمات عدالتہائے اضلاع و سشن سے مجلس عالیہ عدالت میں بصیغہ نگرانی منتقل ہوتے ہیں اس سے نہ صرف کارروائی میں طوالت ہوتی ہے بلکہ رہا شدہ ملزمین پر اطلاعنامجات کی تعمیل بھی بآسانی نہیں ہوسکتی اور بغیر حاضری ملزمین اونکے خلاف بھی کوئی تجویز صادر نہیں کیجاسکتی لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جن مقدمات میں عدالتہائے اضلاع و سشن بموجب دفعات (۳۶۱ و ۳۶۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری خود حکم دیسکتے ہیں اونکو بصیغہ نگرانی مجلس عالیہ عدالت روانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد معتمد مجلس

جریدہ ۲۷ آذر ۱۳۲۶ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۵۵	گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۶ آذر ۱۳۲۶ف

نشان (۱) دیوانی

مضمون

جو حکم تکمیل تحقیقات بروے دفعہ ۵۸۹ ضابطہ دیوانی مجلس عالیہ عدالت سے دیا جائے اوسکی تعمیل مدت معطیہ میں ہوا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

دیکھا گیا ہے کہ مجلس عالیہ عدالت سے جو حکم تکمیل تحقیقات بربہ دفعہ (۵۸۹) ضابطہ دیوانی دیا جاتا ہے اوس کی تعمیل عدالتہائے ماتحت سے عموماً اندرون مدت معطیہ نہیں ہوا کرتی جس کے باعث علاوہ پریشانی فریقین مقدمات کا دوران بڑھتا ہے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے احکام کی تعمیل اندرون مدت معطیہ ہوا کرے اور اگر یہ ناممکن ہو تو اوسکی وجہ بر وقت

ظاہر کرکے مزید مہلت چاہی جائے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۶ آذر ۱۳۲۶ف سنہ ۲۶ف جریدہ ۲۷ امرداد جزو ثانی صفحہ ۲۰۵۶

نشان ۲ انتظامی

مضمون

انتظامی امور بوساطت معمولی پیش ہوا کریں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ ہدایت مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۰۳ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ انتظامی امور میں منصفین بواسطہ صدر منصف ضلع صدر عدالت ہائے متعلقہ سے خط وکتابت کیا کریں معمولی مراسلت مثلاً واپسی اطلاعنامجات بعد تعمیل براہ راست صدر عدالت سے کرنا چاہیئے لیکن نقشہ جات ماہانہ وسہ ماہی وسالانہ بواسطہ صدر منصف روانہ ہونا چاہیئے اور تقرر وتبدل اہلکاران منصفی کے احکام بذریعہ صدر منصف جاری کئے جائیں تاکہ وہ اپنے ضلع کے حالات سے واقف رہیں صدر عدالتہائے اسمات انتظامی امور میں بصوابدید خود بہ اختیار از صدر منصفین احکام جاری کیا کریں اور صدر منصفین کو ماتحت منصفین پر نگرانی کا پورا موقع دیں چونکہ اسکے خلاف عمل ہورہا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب ہدایت مندرجہ بالا عمل ہوا کرے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۵ آذر ۱۳۲۶ف سنہ ۳۶ف " " ۲۰۵۶

نشان ۳ فوجداری

مضمون

جہاں صرف نہوں وہاں مال مقدمات کا تعین زرگردن سے کرایا جائے اور اجرت

پیشگی مدعی سے ادا کرکے اوس کا حکم مال لائق واپسی ہو تو مستحق ہے

اور حق سرکار ہو تو زر نیلام سے کیا جائے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر عدالت گلبرگہ نے بجوالہ گشتی مجلس نشان ۲۴ فوجداری مورخہ ۲۹ اسفندار ۱۳۲۵ف تحریک کی کہ جس طرح اموال مشتبہ و لاوارث میں ایصال حق المحنت زرگرو نکال تصفیہ فرمایا گیا ہے اموال مقدمات میں بھی اوسی طرح تصفیہ ہونا مناسب ہے لہذا بحصول منظوری دفتر فینانس مندرجہ مراسلہ $\frac{۳۶۰}{۴۴}$ مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۲۵ف حکم دیا جاتا ہے کہ جن عدالتوں میں صرافون کا تقرر نہیں ہے وہان مال مقدمات داخل ہو تو اجرت تعین مالیت مد پیشگی مدامی سے ادا کرکے اوسکا تکملہ اگر مال مستحق کو واپس ہو تو مستحق سے اور حق سرکار قرار پائے تو زر نیلام سے کیا جایا کرے پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد عدالت العالیہ

سنہ ۲۶ف جریدہ ۷ امرداد جزو ثانی صفحہ ۲۰۵۷

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۰ دی ۱۳۲۶ف

نشان ۴

نقل مسلمہ

صراحت عہدہ تحت دستخط بر دستاویزات و کاغذات مصدقہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

دیکھا گیا ہے کہ جو مثلہ عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بصیغہ مرافعہ یا نگرانی یا اور طریق پر وصول ہوتے ہیں اون میں دستاویزات مصدقہ وغیرہ ہوا کرتے ہیں لیکن عبارت تصدیق اور دستخط حاکم بغیر صراحت عہدہ زرشت خط میں ہوا کرتے ہیں جس سے تصدیق کنندہ کا نام اور عہدہ صحیح طور پر دریافت نہیں ہوسکتا بنابران ایسی تصدیق لایق وثوق و اطمینان نہیں خیال کیجاتی اور نہ اوسپر کوئی کارروائی ہی کیجا سکتی ہے تاآنکہ امور مصرحہ بالا صاف طور پر نہ معلوم

ہون۔ پس حکم دیا جاتا ہے کہ جب کوئی کاغذ بعد تصدیق حوالہ سائل کرنیکی ضرورت ہو تو تحت دستخط صراحت عہدہ ہوا کرے اور ایسی تصدیق پر مہر عدالت ہی ثبت کی جایا کرے فقط

ظہور الدین احمد معتمد عدالت العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ ف

جریدہ ۲۷ امرداد ۱۳۲۶ ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۵۸

نشان ۵/۲ ف مقدمہ

توضیح گشتی مجلس ۱۷/۸ مورخہ ۲۱ مہر سنہ ۱۳۲۴ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

ذریعہ گشتی مجلس ۱۷/۸ فوجداری و دیوانی مورخہ ۲۱ مہر سنہ ۱۳۲۴ ف بہ تنسیخ احکام سابقہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب کسی کارروائی میں کسی عدالت کو کسی علاقہ پائیگاہ یا دیگر امراء عظام سے مراسلت کی ضرورت ہو تو معتمد علاقہ مذکور کے ذریعہ سے لکھا جایا کرے۔

بر بنا ر تحریک صدر المہام صاحب پائیگاہ فرمان عطوفت نشان مرقومہ ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۴ ھ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی نشان (۲۸۴۸) مورخہ ۱۳ آبان سنہ ۱۳۲۵ ف بدین وضاحت شرف صدور لایا ہے کہ فرمان سابقہ کے لحاظ سے ان امراء کا استثنا اوٹھا دیا گیا ہے جو سرکاری مراسلت میں براہ راست مخاطب کئے جانے سے سابق میں مستثنے تھے اوس سے یہ لازم نہیں آتا کہ جن امراء کے ہاں باقاعدہ عدالتی و مالی محکمہ جات ہیں اور اون امراء کے بجائے اونکے عہدہ داران سے مراسلت کرنے میں تسہیل کار منظور ہے تب بھی عہدہ داران مذکور کو راست نہ لکھکر خود امراء کو لکھا جائے جس سے بجائے تعجیل و سہولت کے پھر اوسی تاخیر کا اندیشہ ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات کلاں کے عہدہ داروں کے نام سے بحیثیت عہدہ جاگیر اوس صورت میں مراسلت کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے

جبکہ اون سے بحیثیت عہدہ دار جاگیر مراسلت کی ضرورت ہو پس حسبہٗ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۸ ہور سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان ۴۵ د

مضمون

نظار کو صاف خط مین بیانات وغیرہ تحریر کرنا چاہیئے

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

خدمت جملہ نظما، دیوانی و فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت العالیہ سے متعدد گشتیات اسبارہ مین جاری ہو چکے ہین کہ نظمائے عدالت ہمیشہ اظہارات بیانات و تجاویز صاف خط مین تحریر کیا کرین لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اوس حکم کی کما حقہ تعمیل نہین کی جاتی ہے اسلیے اس گشتی کے ذریعہ سے جملہ نظمائے عدالت کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر کسی ناظم عدالت کی زشت خطی کے باعث کسی بیان اظہار یا تجویز کے غلط پڑھے جانے یا بالکل نہ پڑھے جانے کی وجہ سے عدالت بالا سے کوئی غلط تجویز صادر ہو جائے تو اوسکی کامل ذمہ داری ... ی ناظم پر عاید کی جائے گی جن نظمائے کا خط صاف نہو اونکو چاہیے کہ حسب ہدایت مندرجہ گشتی عدالت العالیہ نشان ۲ فوجداری و نشان ۱۲ دیوانی مورخہ ۲۵ فروردی سنہ ۲۵ ف اپنی تحریرات کے نقول صاف خط مین کرا کے بعد تصدیق شریک مثل کیا کرین۔

پس حسبہٗ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶ فروردی سنہ ۲۶ ف

نشان ۴ ف

مضمون

صراحت ایام ہفتہ و دو ہفتہ وغیرہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمائے عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بربنائے تحریک صدر ناظم صاحب عدالت بلدہ و اضلاع سرکار عالی مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ اکثر عدالتوں سے تجویز سزا قید مین تعداد ایام کی صراحت نہین ہوتی بلکہ مجملاً ہفتہ دو ہفتہ یا تین ہفتہ کے الفاظ تحریر کئے جاتے ہین جس سے تعمیل سزا مین غلط فہمی ہوتی ہے اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ کتنے روز تک قیدی جیل مین رکھا جائے لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ ہمیشہ ایام قید کی صراحت کیجائے پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۷ فروردی ۳۲۶ف — جریدہ ۲۷ امرداد ۳۲۶ف جمعیت ثانی صفحہ ۳۰۷۱

نشان ۹/۱ ف

مضمون

ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۳۸ فوجداری و نشان ۲۰ دیوانی واقع ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمائے عدالتہائے صوبہ و دیوانی و فوجداری اضلاع و منصفی ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بہ سلسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۳۸ فوجداری و ۲۰ دیوانی مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف حکم دیا جاتا ہے کہ تختہ جات تقلبندی شہادت عدالت ہائے دوم و سوم تعلقداران و تحصیلداران سے بھی صدر عدالت مین ماہانہ بھیجے جایا کرین فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۵ اردی بہشت ۳۲۶ف

سنہ ۱۳۲۶ف
جریدہ ۲۷ امرداد
جزو ثانی صفحہ
۲۰۶۱

نشان ۱۱ فوجداری

مضمون

مال مقدمات منتقل شدہ عدالت کے اخراجات باربرداری عدالت سے ادا ہونگے یا پولیس سے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

یہ امر تصفیہ طلب تھا کہ مقدمات فوجداری مین جو مال ایک عدالت سے دوسری عدالت مین منتقل ہوتا ہے اسکے اخراجات باربرداری عدالت سے ادا ہونگے یا پولیس سے۔

بربنار تحریک عدالت العالیہ سرکار سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ عدالت مین مال داخل ہونے کے بعد اس کا تعلق پولس سے باقی نہین رہتا اس لئے اسکی باربرداری کا بار عدالت پر پڑنا مناسب ہے چونکہ مبلغ (دالصہ) سالانہ اس کام کے لئے موازنہ عدالت مین رکھے جانے کی منظوری محکمہ فینانس سے ہوچکی ہے لہذا یہ رقم عدالتہا ماتحت مین حسب ذیل تقسیم کیجاتی ہے۔

(۱) صدر عدالتہائے اسمات	اورنگ آباد ۔ گلبرگہ شریف ۔ بیدر کہ صہ ۔ ورنگل صہ
(۲) عدالتہائے فوجداری اضلاع۔	اضلاع اورنگ آباد ۔ اضلاع گلبرگہ شریف ۔ اضلاع بیدر ک اضلاع ورنگل ۔ فی صہ جملہ ماکی صہ جملہ مانی صہ
(۳) عدالت ہائے ماتحت۔	جملہ مار ۔ ورنگل صہ کریم نگر صہ محاول آباد مار جملہ ماد ۔ اورنگ آباد مار گلبرگہ شریف مار بیدر کہ مار ورنگل مار

عدالت ہائے اسمات و اضلاع اپنی رقم خود منظور کرینگے اور عدالتہائے ماتحت کے اخراجات کی منظوری عدالتہائے فوجداری اضلاع متعلقہ سے ہوگی۔

پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہورالدین احمد ۔ معتمد مجلس

سنہ ۱۳۲۶ف

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۵ اردی بہشت

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۲۸ امرداد
جمعہ ۱۳۲۶ ف
۳۰۶۲

نشان ۱۴ فوجداری

مضمون

تعین نقشہ ماہانہ مقدمات تحویل ملزمین

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

قبل ازین بذریعہ گشتی نشان ۱۴ بابتہ ۱۳۲۲ ف عدالتہائے فوجداری کو حکم دیا گیا تھا کہ تختہ کارگذاری ماہانہ کے ساتھ مقدمات تحویل ملزمین کا تختہ حسب نمونہ تختہ کارگذاری بطور ضمیمہ ہر ماہ مجلس عالیہ عدالت مین بھیجا کرین چونکہ تختہ مذکور سے مقدمات تحویلی کی تفصیلی حالات کا انکشاف نہین ہوتا ہے اس لئے تختہ مقدمات تحویل ملزمین کا نمونہ حسب ذیل قرار دیا جاتا ہے اور جملہ عدالت ہائے فوجداری کو حکم دیا جاتا ہے کہ پابندی کے ساتھ ہر مہینہ مین حسب عملدرآمد سابقہ اس نمونہ کے مطابق مقدمات تحویل ملزمین کا تختہ بلا تعویق بھیجا جایا کرے اور تختہ کارگذاری بھی بشمول مقدمات تحویلی حسب عملدرآمد سابقہ مرتب و روانہ ہوا کرے۔ تختہ جات کی صحت کے متعلق نظمار عدالت خاص طور پر نگرانی رکھین فقط

نمبر سلسلہ	نمبر مقدمہ	اسماء ملزمین	علت	تاریخ گرفتاری ملزم یا ان کو حاضر عدالت ہونے کی	تاریخ ارسال و وجہ تحویل	تاریخ تحویل	تاریخ آغاز تحقیقات	ماہ گذشتہ مین کیا کارروائی ہوئی خلاصہ و تاریخ پیشی آئندہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقعہ ۵ امرداد ۱۳۲۶ ف

سنہ ۲ ف
جریدہ ۲۷
جزو ثانی ص
۲۰۶۳

نشان ۱۳ فوجداری

مضمون

جس دفعہ کے کئی اجزا اور ہر جزو ایک علحدہ جرم ہو تو فرد قرارداد جرم
مین صراحت کیجایا کرے کہ ملزم دفعہ مذکور کے کون سے جرم کا مرتکب ہے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جملہ نظمار عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

ہدایت کیجاتی ہے کہ جب ملزم پر کسی ایسی دفعہ کے تحت مین فرد قرارداد جرم لگائین جس کے کئی اجزا ہون اور ہر جزو ایک علحدہ جرم پر مشتمل ہو تو فرد مذکور مین اس امر کی صراحت بالضرور کی جایا کرے کہ دفعہ مذکور کے کون سے جرم کا ملزم نے ارتکاب کیا ہے تاکہ ملزم کو غلط فہمی نہ ہو اور وہ بخوبی سمجھ لے کہ فلان جرم اس پر عاید کیا گیا ہے فقط

ظہیر الدین احمد۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

سنہ ۱۳۲۶ف
جریدہ ۲۸
جزو ثانی صفحہ
۲۰۶۴

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۵ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف

نشان ۱۴ فوجداری

مضمون

ملزمین کا اظہار جو کچھ وہ بلا اثر خارجی کے بیان کرین قلمبند کیا جائے
و نیز عدالت سے جرحی سوالات نہ ہوا کرین

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

ایک مقدمہ مین مجسٹریٹ نے ملزم کا اقبال اس طرح سے قلمبند کیا کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملزم سے تفصیلی جرح کر کے اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ اس سے اقبال جرم کرایا جائے۔ اسطرح پر ملزم کا اقبال قلمبند کرنا سخت نامناسب اور خطرناک ہے لہذا جملہ عدالتہائے فوجداری کو ہدایت کیجاتی ہے کہ بوقت قلمبندی اظہار زیادہ احتیاط سے کام لین اور ملزمین پر جرحی سوالات کرنے سے احتراز کرین اور

اقبال لکھنے میں ہمیشہ یہ ملحوظ رکھنا لازم ہے کہ جو کچھ اپنی مرضی سے بلا کسی طرح کے اثر خارجی کے کہنا چاہتا ہے کہے۔ شبہ ہو کہ وہ جو کچھ کہنا نہیں چاہتا ہے وہ اس سے کہلایا جائے اور ضابطہ کا پورا لحاظ رکھکر اوسکے مطابق اقبال قلمبند کیا کریں فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۶ خورداد سنہ ۳۲۶ف

نشان ۱۶/۱۳ ف

مضمون

رجسٹر فروخت اسلحہ ولایتی کا نمبر (۴۲) قرار دیا جانا۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ مراسلہ ہدایتی مجلس نشان ۳۴۳۵۹ مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب کبھی عدالتی نیلام میں کوئی ولایتی ہتیار فروخت ہو تو اس کی اطلاع راست محکمہ سرکار میں بھیجا کرے اور ہر بیع فروخت کا اندراج رجسٹر نمونہ ذیل میں ہوا کرے لیکن اس رجسٹر کا کوئی نمبر مقرر نہیں تھا۔

بنابران حکم دیا جاتا ہے کہ رجسٹر فروخت اسلحہ ولایتی کا نمبر ۴۲ قرار دیا جائے پس حسبہٗ عمل کیا جائے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۶ خورداد سنہ ۳۲۶ف

نشان ۱۰ خوردادی

مضمون

تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی و سالانہ میں عہدہ کے ساتھ اختیارات کی صراحت ہوا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

تخنۃ جات ماہانہ وسہ ماہی وسالانہ مین عدالت ہائے ڈویژن ومنصفین وتحصیلات کا عمل بلحاظ مدارج مجسٹریان درج نہین کیا جاتا حالانکہ ہر درجہ کے مجسٹریٹ کی کارروائی کا عمل بھی بصراحت عہدہ واختیارات معلوم ہونا ضروری ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے تخنۃ جات ماہانہ وسہ ماہی وسالانہ مین عہدہ کے ساتھ اختیارات کی صراحت بھی بالالتزام ہوا کرے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ خورداد ۱۳۲۶ ف

نشان ۱۸ فوجداری

مضمون

مال لاوارث یا دفینہ موقوعہ جاگیر حق سرکار اور رقم ہراج جانوران چکاری وبند سرانہ اس جاگیردار کو ملیگی جس نے حفاظت مویشی کا انتظام کیا ہو اور جرمانہ فوجداری وتاوان مچلکہ وضمانت وحق ہراج جاگیرداران مقتدر کو ملینگے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اتبک یہ امر تصفیہ طلب تھا کہ جاگیرات کی آمدنی مال لاوارث۔ دفینہ رقم حق ہراج جانوران چکاری۔ رقم جرمانہ فوجداری۔ رقم تاوان ومچلکہ وضمانت رقم حق ہراج۔ رقم بند سرانہ مین سے کن ابواب کی آمدنی حق سرکار اور کن ابواب کی آمدنی حق جاگیردار ہے۔ اب بشرف صدور فرمان واجب الاذعان مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی ۱۱۶ مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۶ ف حکم دیا جاتا ہے کہ جاگیرات مین مال لاوارث یا دفینہ از روئے قانون نافذہ حق سرکار سمجھا جائے گا اور رقوم ہراج جانوران چکاری اور بند سرانہ اس جاگیردار کو دئے جائین جس نے اپنی جاگیر مین جانوران چکاری کے لئے کٹگر تیار کرکے

اون کی حفاظت کا اچھا انتظام کیا ہو اور رقوم جرمانہ فوجداری وزر وان مچلکہ و ضمانت وحق ہراج جو عدالتی ابواب کی رقوم ہین انکے مستحق وہ جاگیردار سمجھے جائین جنکو عدالتی اقتدارات حاصل ہون اور جن کی جاگیر مین یہ رقوم وصول ہون لپس حسبہٗ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد ۔ معتمد مجلس عدالتہ العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ امرخورداد سنہ ۱۳۲۶ف | جریدہ ۲۰ امرداد ۱۳۲۶ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۰۷

نشان ۱۹ فوجداری / ۱۴ دیوانی

مضمون

ترمیم دفعہ ۱۹ قواعد امتحان وکالت محکومہ گشتی عدالت العالیہ نشان فوجداری ۱۳ دیوانی (۸) مورخہ ۳ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع ناظمان عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ ۱۹ قواعد امتحان وکالت بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف مین اس امر کی صراحت نہ تھی کہ امیدوار کے متعلق دفعہ ۱۸ قواعد مذکور کی خلاف ورزی کی صورت مین عدالت العالیہ کو کیا اختیارات حاصل رہینگے بنا برعلیہ یہ مسئلہ سرکار مین پیش کیا گیا اور حسب منظوری سرکار عالی مندرجہ مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ نشان ۸۶ مورخہ ۲۱ اسفندار سنہ ۱۳۲۵ف یہ طے پایا کہ دفعہ ۱۹ قواعد امتحان مذکورہ بالا کے آخر مین حسب ذیل اضافہ کیا جائے "اور جلسہ انتظامی مجلس عالیہ عدالت مجاز ہوگا کہ ایسے امیدوار کو کسی مدت کے لئے جو تین سال سے زیادہ نہو ممنوع الامتحان کردے" فقط

ظہور الدین احمد ۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ امرخورداد سنہ ۱۳۲۶ف | جریدہ ۲۰ امرداد ۱۳۲۶ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۰۷

نشان ۱۵ دیوانی

مضمون

هدایات بہ نظمارِ دیوانی نسبت التوار مقدمات دیوانی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار دیوانی عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

تمہید — چونکہ اکثر عدالتہائے دیوانی مین مقدمات بر وقت فیصل نہین ہوتے اور ان کا دوران بہت زیادہ ہوتا ہے مجلس عالیہ عدالت نے وجوہ التوا کے تختون پر اس عرصہ مین خاص توجہ کی تاکہ اس امر کی نسبت رائے قایم کیجائے کہ جو وجوہ تختون مین عموماً درج کیے جاتے ہین کس حد تک قابل لحاظ ہین اور جناب رائے بالمکند صاحب سے جو بعض عدالتون کی تنقیح کیلئے جانے والے تھے بطور خاص یہ کام بھی متعلق کیا گیا کہ تنقیح کے وقت اصلی وجوہ التوار مقدمات تو دریافت کرکے اونکی نسبت اظہار رائے فرماوین جو امور انہون نے اپنی رپورٹ مین ظاہر فرمائے ہین اُن پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ خود عدالتہای ماتحت کا طرز عمل اکثر مقدمات مین تعویق کا باعث ہوتا ہے لہذا جملہ عدالتہائے دیوانی کی ہدایت کے لئے حسب ذیل ہدایات بذریعہ گشتی ہذا جاری کرکے امید کی جاتی ہے کہ حکام عدالت اونپر پوری طور سے عمل کرینگے اور مجلس کو اعتراض کا موقع ندین گے۔

بعد نفاذ گشتی ہذا جن نظمار دیوانی کے اجلاس پر کوئی مقدمہ زاید از یکسال پایا جائے گا اونکے نام مع صراحت مقدمہ ملتویہ سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کیے جاینگے اور جو جوڈیشل رپورٹ مین نظمار دیوانی کی کارگذاری کے نسبت جو ریمارک کیے جاینگے اُن مین سے بالخصوص ایک ریمارک یہ بھی ہوگا کہ کس ناظم کے اجلاس پر مقدمات کی تحقیقات مین طوالت ہوتی ہے اور گواہون کو بار بار حاضری کی زحمت دیجاتی ہے مناسب ہوگا کہ اس گشتی کی ایک ایک نقل آہنی مین ملفوف کراکے اجلاس عدالت و سررشتہ ولنظارت و کمرہ وکلا مین ہمیشہ آویزان رکھی جائے۔

تعمیل اطلاع نامجات مین قصور

عدم تعمیل اطلاعنامہ کی وجہ سے اکثر پیشیان تبدیل کرنی پڑتی ہین لیکن اس کا انسداد آسان ہے حاکم عدالت کو چاہیئے کہ خرچہ اجرائی اطلاعنامجات و حکمنامجات تاریخ حکم سے تین روز کے اندر داخل ہونے پر اجرا کرین اگر خرچہ بروقت داخل نہو اور اسکی وجہ سے سمن کی بروقت تعمیل نہوسکے تو اسکا قانونی اثر جو فریق قاصر پر عاید ہوسکتا ہو عاید کیا جائے۔

اجرائی حکمنامہ و اطلاعنامہ مین سررشتہ سے تاخیر۔

خرچہ جس روز داخل ہو اسی روز یا دوسرے روز صیغہ سے اطلاع نامہ یا حکم نامہ لکھکر نظارت مین دیا جانا چاہیئے اور نظارت سے اسی روز یا دوسرے روز جاری ہونا چاہیئے۔ اگر صیغہ سے اجرائی اطلاعنامہ مین نامناسب تعویق ہو تو حاکم عدالت کو چاہیئے کہ خاطی کی نسبت کافی تدارک کرے۔ بخرچہ سرکاری اطلاعنامہ یا حکمنامہ جاری کرنے کا حکم ہو تو اہل عملہ پر واجب ہے کہ فوراً اطلاعنامہ یا حکمنامہ جاری کرین بصورت تعویق ان سے جواب لیکر تدارک کیا جایا کرے۔

تعمیل سمن مین تعمیل کنندہ کا قصور

بعض صورتون مین تعمیل کنندہ کی غفلت یا بے پروائی سے حکمنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل نہین ہوتی یا وہ مطلق تعمیل نہین کرتا یا جو مہلت کافی اسکو دیجاتی ہے اس کا بڑا حصہ ضایع کرکے آخر وقت مین تعمیل کرتا ہے جسکی وجہ سے شخص مطلوب کو عدالت مین حاضر ہونے کے لئے کافی مہلت نہین ملتی اور عدالت کو مجبوراً تاریخ پیشی تبدیل کرنی پڑتی ہے پس جب ایسی صورتین پیش آئین تو تعمیل کنندہ کی نسبت تدارک کرنا چاہیئے اور جب مکرر قصور کرے تو اسکو موقوف کردینا چاہیئے۔

تعمیل خلاف ضابطہ۔

بعض اوقات تعمیل کنندگان حکمنامجات وغیرہ کی تعمیل قانون کے مطابق نہین کرتے علاالخصوص پر لازم ہے کہ تعمیل حکمنامجات کی نسبت جو احکام نافذ ہین ان سے تعمیل کنندگان کو مطلع کیا جائے مناسب ہوگا کہ ضابطہ دیوانی سے دفعات متعلقہ کی نقل ایک تختہ پر کراکے وہ نظارت مین آویزان

رہے اور جب تعمیل کنندہ اون احکام کی خلاف ورزی کرے تو اوسکی نسبت تدارک کیا جانا چاہئے۔

دوسری عدالتون کی غفلت جب حکمنامہ کی تعمیل بذریعہ کسی دوسری عدالت کے کرائی جائے اور وہ عدالت بروقت یا مطلق تعمیل نہ کرے تو اوس سے وجہ دریافت کرکے بصورت ضرورت صدر عدالت و عدالت العالیہ کو مطلع کرنا چاہیئے۔

پیشیون کا بہت فاصلہ سے مقرر کیا جانا اکثر عدالتون مین پیشیان زیادہ فاصلے سے مقرر کیجاتی ہین اور اس سے مقدمات کے دوران مین بہت نامناسب دیر ہوتی ہے تاریخ مقرر کرنے وقت اس امر کو ملحوظ رکھنا ضرور ہے کہ پیشی آیندہ کس غرض سے مقرر کیجاتی ہے اور اوس غرض کی تکمیل کے لئے کسقدر مہلت درکار ہوگی اسکے لحاظ سے کار موجودہ عدالت پر لحاظ کرکے قریب ترین تاریخ پیشی مقرر کرنا چاہیئے حاکم عدالت کو اس طرف توجہ کرنا چاہیئے اور پیشیون کا مقرر کرنا سررشتہ پر نہ چھوڑ دیا جائے۔

اجلاس کا بروقت نکرنا بعض حکام پورا وقت عدالتی کام مین صرف نہین کرتے جس کی وجہ سے مقدمات کے دوران پر برا اثر پڑتا ہے ہر حاکم عدالت کا فرض ہے کہ اجلاس ٹھیک وقت مقررہ پر شروع کرے اور آخر وقت تک اوسروز کا پورا کام ختم کرنے کی کوشش کرے۔

شہادت کا مسلسل قلمبند نکرنا اکثر انفصال مقدمات مین اسوجہ سے تعویق ہوتی ہے کہ عدالتین مسلسل شہادت قلمبند نہین کرتین جب گواہ حاضر ہوجائین تو اون کو بغیر اظہار لینے کے ہرگز واپس نکرنا چاہیئے اور حتی الوسع شہادت مسلسل قلمبند کرنی چاہیئے تاوقتیکہ پوری ختم نہو جائے یہ طریقہ درست نہین ہے کہ جبتک کل شہادت حاضر نہو گواہان حاضر کا بیان قلمبند نہ کیا جائے اس سے مقدمہ مین بیجا طوالت ہوتی ہے ایک واقعہ کی جملہ شہادت کا ہی ایک ہی جلسہ مین قلمبند کیا جانا ہر وقت ممکن نہین ہوتا ہے اور یہ ایک ایسا امر ہے کہ جسکی نسبت کوئی قطعی

اور صاف حکم نہین دیا جاسکتا لیکن جبکہ ایک واقعہ کی شہادت کثیر ہو اور ثبوت کیلئے اوسکے متعدد گواہ حاضر ہون تو ہمیشہ یہی مناسب ہوگا کہ گواہان حاضر کی شہادت قلمبند کرلی جایا کرے اگر کسی وجہ سے اوس روز شہادت ختم نہ ہوسکے تو مسلسل پیشیان مقرر کرکے شہادت قلمبند کیجایا کرے

عدیم الفرصتی کی صراحت کیجائے

جب عدیم الفرصتی کے عذر سے کسی مقدمہ مین کارروائی نکیجاسکے تو اوس مقدمہ کی فرد کارروائی مین کسیقدر تفصیل سے بتلایا جایا کرے کہ اوس روز اور کیا کیا کام کس مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین کیا گیا۔ اور اگر گواہون کی شہادت قلمبند کی گئی ہے تو یہ تبلادیا جائے کہ کسقدر گواہون کی شہادت قلمبند ہوئی ہے

بلاوجہ کافی مہلت دینا

یہ دیکھا گیا ہے کہ اکثر عدالتین مدعی علیہ کو جواب دعوے کیلئے اور مدعی کو جواب الجواب کیلئے اور فریقین کو شہادت پیش کرنے کیلئے بار بار مہلتین دیا کرتی ہین۔ اگرچہ ایسے امور عدالتون کے اقتضائے رائے پر منحصر ہوتے ہین اور اون کی نسبت کوئی صاف وقطعی حکم نہین دیا جاسکتا تاہم یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ مہلتین دینے مین عدالتون کو بہت احتیاط کرنا چاہیے اور ایسی مہلت دینے سے جو کسی فریق کی بیجا تکلیف اور عدالت کی تضیع اوقات کا موجب ہو احتراز کرنا چاہیے اور ہر مقدمہ مین جواب دعوے اور جواب الجواب قلمبند کرنا چاہیے۔

وکلا کی عدم پیروی

جب کوئی وکیل کسی مقدمہ کی پیروی مین غفلت کرے اور یہ پایا جائے کہ وہ غفلت کا عادی ہے تو عدالتون کو اوس کی کارروائی کی نسبت نوٹس لینا چاہیے اور ضرورت ہو تو مجلس کو اوسکے طرز عمل پر توجہ دلانی چاہیے دیکھا گیا ہے کہ جب عدالتین مستعدی سے اور بروقت کام کرتی ہین تو اونکے اجلاس پر وکلا بھی دلچسپی سے پیروی کرتے ہین پس عدالتون کو ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیے کہ حتی الوسع کسی بداخلاقی یا سختی کی ضرورت پیش نہ آئے

اور وکلا رخو و بخو وحیثی اور مستعدی سے کام کیا کرین۔

گواہون کی غیر حاضری کا تدارک

اگر گواہ باوجود تعمیل سمن اور کافی مہلت ملنے پر بھی حاضر نہ ہو اور کوئی وجہ معقول غیر حاضری کی پیش نہ کرے تو اوس کی حاضری کے واسطے بقید ضمانت وارنٹ جاری کرنا چاہیئے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس عدالت العالیہ

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۵ ماہ اسفندار
جزو ثانی صفحہ
۲۰۸۳

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۳۰ خورداد ۱۳۲۶ ف

نشان ۲ بابت ۱۳۲۶ ف

مقدمہ

عدم عطائے نقول رائے مشیر صاحب قانونی بہ اہل مقدمات

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

خدمت جمیع حکام عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ عہدہ داران سرکاری کے استفسار پر مشیر قانونی صاحب جو تحریر رائے دیتے ہین فریق مقدمہ کو اوس سے واقف ہونے کا موقع دیا جاتا ہے اور بعض اوقات اوسکے نقول بھی دیئے جاتے ہین جو ناجائز ہے اس لئے کہ جسقدر مراسلت سرکار و مشیر قانونی صاحب کے فیمابین ہو وہ کارروائی صیغہ راز متصور ہوگی عام ازین کہ اوس پر لفظ راز لکھا ہو یا نہ ہو لہذا حسب منشاء مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۱۱۲۷ مورخہ ۱۷ خورداد ۱۳۲۶ ف حکم دیا جاتا ہے کہ جن مقدمات مین مشیر قانونی صاحب سے رائے لی جائے اُن مین عہدہ داران سرکار بلا اجازت سرکار یا مشیر قانونی صاحب فریق مقدمہ کو اوس کی اطلاع دینے کے مجاز نہین ہین۔

پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۷ تیر ۱۳۲۶ ف

۲۰۸۴

نشان ۲۱ **مضمون**

ہدایات بہ نظمائے فوجداری نسبت التوائے مقدمات فوجداری الانفصال بعجلت مکرر

حسب حکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

فہرست جمیع نظمائے عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ عدالتوں مین عموماً انفصالی کارروائی مین بہت تعویق ہوتی ہے اور احکام کی کم توجہی کی وجہ سے گواہوں کو بار بار عدالت مین حاضر ہونا پڑتا ہے جس سے مقدمات پر بہت برا اثر پڑتا ہے اس کے انسداد کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس عالیہ عدالت سے احکام و گشتیات جاری کیے جا چکے ہین لیکن تجربہ سے ثابت ہوا کہ اُن پر پوری طور سے عمل نہیں کیا جاتا اور ابھی اس بارہ مین عدالتوں کی حالت قابل اصلاح ہے حال مین مجلس عالیہ عدالت پر بعض مقدمات فوجداری زاید از یکسال کی قابل افسوس حالت ظاہر ہوئی اور یہ معلوم ہوا کہ ضلع گلبرگہ مین ایسے مقدمات کی تعداد (۴۰) ہے اسکے وجوہ دریافت کرنے کے لئے جناب راےء بالمکند صاحب بی۔ اے رکن عدالت العالیہ بطور خاص گلبرگہ روانہ کیے گئے جو وجوہ تعویق اُن کی تنقیح مین ظاہر ہوئے۔ اور جو اسقام عدالتوں کی کارروائی مین پائے گئے۔ اون پر اور نیز ان وجوہ التوائے پر غور کرنے کے بعد جو تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی سے ظاہر ہوتے ہین تعویق کے انسداد کی غرض سے بذریعہ گشتی ہذا ہدایات جاری کی جاتی ہین اور امید کیجاتی ہے کہ تمام حکام عدالت اُن پر عمل کرینگے اور آئندہ مجلس عالیہ عدالت کو اعتراض کا موقع نہ دینگے اس گشتی کے نفاذ کے بعد نظمار عدالت کے اجلاس پر کوئی مقدمہ فوجداری زاید از ششماہ پایا جائے گا تو اون کے نام مع مقدمات ملتویہ کی صراحت کے سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کیے جاینگے اور سالانہ رپورٹ مین نظمار فوجداری کی کارگذاری کی نسبت جو ریمارک کئے جاینگے اونمین ایک ریمارک بالخصوص یہ بھی ہوگا کہ کس ناظم کے اجلاس پر کسقدر دوران رہا اور کتنے گواہون کو ایک بار سے زیادہ عدالت مین آنا پڑا۔

۱- اجلاس کا بروقت کرنا
بعض حکام پورا وقت عدالتی کام میں صرف نہیں کرتے جسکی وجہ سے کام پورا نہیں ہوتا ہر حاکم عدالت کا فرض ہے کہ جو وقت عدالت کا مقرر ہے وہ پورا عدالتی کام میں صرف کیا کریں۔

۲- عدالت میں آکر کام کرنا
مجلس عالیہ کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض مشترک حکام بجائے عدالت میں کام کرنیکے اپنے مکان ہی پر جوڈیشل کام کرتے ہیں یہ طریقہ سخت بدنما اور قابل اعتراض ہے حکام مذکور کو لازم ہے کہ ہمیشہ عدالتی جوڈیشل کام برسر اجلاس عام عدالت میں کیا کریں۔

۳- آغاز تحقیقات
اکثر دیکھا جاتا ہے کہ نظار فوجداری آغاز تحقیقات میں دیر کرتے ہیں یہ طریقہ درست نہیں ہے بلکہ نظار موصوفین کو چاہیئے کہ جب مقدمہ پیش ہو تو اسی وقت سے تحقیقات شروع اور حتی الامکان مسلسل کارروائی کیا کریں۔

۴- چالان واپس نکیا جایا کرے
جب پولس سے چالان پیش ہوتا ہے تو بعض اوقات عدالتیں کسی ترمیم کی ضرورت خیال کرکے اوسکو واپس کرتی ہیں یہ طریقہ درست نہیں ہے اگر کسی ترمیم کی ضرورت پائی جائے تو برسر اجلاس ترمیم کرالی جایا کرے بہرحال چالان باجلاس آئندہ پیش کرنیکے لئے واپس نکرنا چاہیئے۔

۵- سشنز میں سپرد ہونیکے بعد واپسی درست نہیں ہے
جب مقدمہ عدالت سشنز میں سپرد ہو جائے تو اس بنا پر اس کو عدالت میں واپس کرنا درست نہیں ہے کہ عدالت ماتحت نے تنقیح طلب امور کی نسبت ہی تحقیقات کرکے بحالی سپردگی عمل میں لائی بلکہ عدالت سشنز کو چاہیئے کہ مقدمہ کی سپردگی کے بعد ہی حسب ضابطہ تحقیقات کا آغاز کردیا کریں۔

۶- چالانی مقدمات کے مستغیث اور گواہوں کو اپنے اختیار میں لیا
جب پولیس چالان پیش کرتی ہے تو مستغیث اور گواہوں کو بھی عدالت میں پیش کردیتی ہے پس ایسی حالت میں عدالت کو چاہیئے کہ مستغیث اور گواہوں کو عدالت میں حاضر رکھا جائے اور ان سے غرض ہے اگر ضرورت ہو تو مچلکا ضمانت لے۔

۷۔ غیر حاضری مفتش

مفتش اگر حاضر نہ ہو اور مستغیث حاضر ہو تو مفتش کی غیر حاضری کی وجہ سے مقدمہ ملتوی نہ کیا جایا کرے بلکہ مستغیث کا اظہار لے لیا جایا کرے اور اسطرح گواہان حاضر کا بھی اظہار لیا جایا کرے کیونکہ مفتش کا بیان دوسری کسی پیشی پر لیا جا سکتا ہے۔

۸۔ غیر حاضری پیروکار

محض پیروکار کی غیر حاضری کی بنا پر مقدمہ کو ملتوی کرنا درست نہین ہے اگر کسی پیشی پر پیروکار حاضر نہ ہو اور گواہ حاضر ہون تو مجسٹریٹ خود گواہان حاضر سے سوالات کر سکتے ہین پس حسبہ عمل کیا جایا کرے اور پیروکار کی غیر حاضری کی اطلاع صدر ناظم کوتوالی کو دیکر نقل مجلس عالیہ عدالت کو دیا جایا کرے۔

۹۔ حکمنامجات کی تعمیل مین پولیس کا قصور

مقدمات فوجداری مین حکمنامجات کی تعمیل بہ ذریعہ پولس کرائے جاتی ہے بسا اوقات پولس حکمنامجات کی تعمیل مطلق نہین کرتی یا بروقت نہین کرتی اور عدالتین پولس سے نہ کوئی جواب لیتی ہین اور نہ خاطی کا مناسب تدارک کرتی ہین۔ آئندہ سے ہر موقع پر جب پولس سے تعمیل مین قصور ہو تو اس کی اطلاع صدر ناظم صاحب کوتوالی کو دیجایا کرے اور عدالت العالیہ کو اُس کا نقل دیا جایا کرے۔

۱۰۔ اجرائی احکام مین سررشتہ سے تعویق

جب مقدمہ مین کسی فریق پر خرچہ داخل کرنا لازم ہو اور وہ بروقت خرچہ داخل کردے لیکن سررشتہ سے اجرائی احکام مین نامناسب تاخیر کیجائے تو اہلکار خاطی کا جواب لیکر تدارک کرنا چاہیے۔ اور بار بار غلطی کرنے کی صورت مین خاطی کے لئے سزا تجویز کرنی چاہیے۔

۱۱۔ ادخال خرچہ مین تعویق

جن مقدمات مین کسی فریق مقدمہ پر خرچہ اجرائی حکمنامہ داخل کرنا لازم ہو اور وہ تاریخ حکم سے دو دن کے اندر داخل نکرے اور اسوجہ سے اجرائی حکم مین تاخیر ہو تو اس کا جو کچھ قانونی اثر جو فریق قاصر پر عاید کیا جا سکتا ہے عاید کیا جائے۔

۱۲- ڈاکٹر کی حاضری کا انتظام
جب کسی مقدمہ مین ڈاکٹر کی شہادت مطلوب ہو تو ہمیشہ ایسا انتظام کیا جایا کرے کہ ڈاکٹر کو حاضری مین اس عذر کا موقع نہ رہے کہ اطلاع ضیق وقت مین ہوئی اور اسوجہ سے وہ حاضری کا انتظام نہین کر سکتا اور اگر بلا وجہ معقول ڈاکٹر پیشی پر حاضر نہ ہو تو ناظم صاحب طبابت کو اس سے اطلاع دیکر اوس کا ثنے عدالت العالیہ کو دیا جایا کرے۔

۱۳- خوراک گواہان
عدالتون کو اس امر کا خاص انتظام کرنا چاہیئے کہ بروز حاضری نرخوراک گواہون کو ملجایا کرے اور ہرگز بلا خوراک دیئے کے واپس نہ کیے جایا کرین اور اس کی بھی نگرانی رکھی جائے کہ خوراک خود گواہون کے ہاتھ مین پہونچے۔

۱۴- کل شہادت کا حاضر ہونا
جو گواہ حاضر ہون اون مین سے جسقدر ایک واقعہ کے ہون اونکا اظہار لیا جایا کرے کیونکہ جب مقدمہ مین شہادت کثرت سے ہو تو کل شہادت کا ایک جلسہ مین ختم ہونا ممکن نہین ہے۔ پس ضرور ہے کہ ہر پیشی پر جسقدر گواہون کے بیانات لیے جا سکین لیے جائین۔

۱۵- غیر حاضری شہود تایید الزام
عدالت کو چاہیئے کہ بذریعہ ضبطی مچلکہ یا ضمانت گواہون کی غیر حاضری کا باضابطہ انسداد کرین نیز یہ کہ گواہون کی غیر حاضری کی وجہ سے مستغیث کا اظہار ملتوی نہ کیا کرین بلکہ جب مستغیث و ملزم دونون حاضر ہون تو بلا لحاظ غیر حاضری گواہ مستغیث کا بیان قلم بند کر لیا کرین۔

۱۶- جیل سے قیدیوں کا بروقت حاضر نہ لایا جانا۔
بعض اوقات مقدمات اسوجہ سے تبدیل ہوتے ہین کہ جیل سے قیدی بروقت حاضر نہین کیے جاتے پس جب ایسی صورت پیش آئے تو صدر ناظم صاحب محابس و کوتوالی کو اس کی اطلاع دیکر ثنے مجلس عالیہ کو دیا جایا کرے۔

۱۷- مسلسل کارروائی کرنا۔
فوجداری مقدمہ جسقدر سنگین اور شہادت جسقدر کثیر ہو اسی قدر ضرورت ہے کہ بلا تعویق اور مسلسل تحقیقات کی جائے اگر ایسا مقدمہ پیش ہوتے ہی ناظم فوجداری تحقیقات شروع کر دے اور تا ختم شہادت تائید

الزام مسلسل کارروائی جاری رکھے تو کوئی وجہ نہین ہے کہ ایک ماہ کے اندر وہ مقدمہ مسلم ترتیب فرد جرم کی نوبت تک نہ پہنچ جائے اسی طرح اگر جرح مکرر اور شہادت صفائی کے لئے بھی ایک یا ڈیڑہ ماہ کی مدت رکھی جائے تو بڑے سے بڑے مقدمہ کا دوران تین ماہ سے زاید نہوگا پس مجسٹریٹون کو چاہیئے کہ جب تحقیقات شروع کردین تو تا تکمیل تحقیقات کارروائی کو مسلسل جاری رکھین ۔

۱۸- غیر ضروری شہادتون کا پیش کرنا
مقدمات فوجداری مین پولس سے تعین کرالینا چاہیئے کہ کس واقعہ کے کسقدر کون کون گواہ ہین اور یہ کہ کن واقعات متعلقہ کو اہم قرار دیکر شہادت پیش کرنا مطلوب ہے اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ بعید اور غیر موثر شہادت سے عدالت کی تضیع اوقات نہ ہو۔

۱۹- پیشیان خلاف قانون فاصلہ سے مقرر کرنا-
جن مقدمات مین ملزمین زیر حوالات ہون اونکی پیشی لازماً دو ہفتہ کے اندر اور قریب تر تاریخون مین رکھی جانی چاہیئے اور دیگر مقدمات فوجداری مین بھی بلا وجہ معقول پیشی دو ہفتہ سے زیادہ فاصلہ پر نہ رکھنی چاہیئے اور جب تحقیقات شروع ہو جائے تو مسلسل قریب قریب پیشیان مقرر کرکے مقدمہ کو ختم کرنا چاہیئے۔

۲۰- التواء مقدمات بوجہ دورہ
یہ عذر کہ ناظم ضلع کے دورہ کی وجہ سے مقدمات ملتوی رہے درست و قابل لحاظ نہین ہے کیونکہ بزمانہ دورہ صاحب ضلع مقدمات مائینٹ مجسٹریٹ کے اجلاس پر پیش ہوتے ہین علاوہ اسکے دورہ مین ایسے مقدمات کی تحقیقات کی ممانعت بھی نہین ہے جو اون ہی مقامات یا اونکے متصل مقامات کے ہون بلکہ اسطرح مقامی تحقیقات سے فریقین و شہود کی آسایش اور تحقیقات کے تکمل کی امید ہوسکتی ہے لہذا مجسٹریٹون کو اسکا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔

۲۱- مال کے کام سے فرصت نہونا
مال کے کام سے فرصت نہ ہونے کا عذر اسطرح رفع ہوسکتا ہے کہ مقدمات فوجداری کے لئے دن مقرر کردیے جائین اور

۲۲- بلا وجہ مہلتین دینا — مہلتین دینے کے متعلق عام طور پر ممانعت نہین کی جا سکتی لیکن مہلتین دینے مین رعایت اُسی حد تک جایز ہے جہانتک قانون و انصاف اجازت دے بعض صورتون مین بلحاظ اہمیت مقدمہ ممکن ہے کہ ایک یا دو بار کا رعایت کرنا قابل اعتراض نہ سمجھا جائے لیکن عام طور سے اس رعایت کے کرنے مین بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے اُن وکلاء کی درخواست پر جو کسی نہ کسی حیلہ سے تبدیل پیشی کی تحریک کرنے کے عادی ہون سختی سے نظر ڈالنی چاہیئے۔

۲۳- وکلاء کی عدم پیروی — جب کوئی وکیل کسی مقدمہ مین قابل اطمینان طریقے سے پیروی نکرے تو معمولی صورت مین اوسکو ہدایت کرنا کافی ہوگا اگر اس کا کوئی اثر نہ ہو یا کسی وکیل کا طریقہ کارروائی عام طور پر قابل اعتراض پایا جائے تو عدالتون کو اُسکی نسبت نوٹس لینا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو مجلس عالیہ عدالت کو توجہ دلانا چاہیئے دیکھا گیا ہے کہ جو عدالتین مستعدی سے بروقت کام کرتی ہین اُن کے اجلاس پر وکلاء بھی مستعدی اور دلچسپی سے پیروی کرتے ہین۔

۲۴- اطلاع مجلس کو دیجایا کرے — جن مقدمات فوجداری کا دوران ۳ ماہ سے زاید ہوا ہو اُنکے وجوہ تعویق سے مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجایا کرنے اور ہر پیشی کی فرد کارروائی کی نقل مجلس مین بھیجی جایا کرے ناظم فوجداری کو اس کا بھی انتظام کرنا چاہیے کہ مقدمات زاید از سہ ماہ کی فہرست ہمیشہ نظر کے سامنے رہے اور اونکے اندراج پر سُرخ پرچہ لگا رہے جس پر تاریخ ارجاع جلی قلم سے لکھی ہو فقط

ظہیر الدین احمد معتمد عدالت العالیہ

سنہ ۲۶ف
جریدہ ۳ شہریور
جزو اول صفحہ
۶۰۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — واقعہ ۲ تیر ۱۳۲۶ف

نشان (۱۴)

مقدمہ

انسداد قیام ناجایز بجٹیات در علاقہ جاگیر

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

بخدمت جملہ جاگیرداران صاحبان و مقطعہ داران ممالک محروسہ سرکار عالی

اکثر شکایات پیش ہوئے اور ہوتے رہتے ہین کہ جاگیرات مین ناجایز طور پر خفیہ بھٹیات شراب قایم کیجاکر شراب فروخت کیجاتی ہے جسکی وجہ سے سرکار اور متاجر سرکار دونون کا نقصان ہو رہا ہے چنانچہ بعض جاگیرات مین ایسے بھٹیات گرفتار بھی ہوئین چونکہ انہی رقابت کے اندیشہ سے آپ صاحبون کو معقول معاوضہ دیا جاکر حق فروخت شراب سرکار نے لیا ہے پس باوجود معاوضہ معقول دینے کے علاقہ جاگیر مین ایسے ناجایز افعال کا سرزد ہونا باعث درہمی و برہمی انتظام آبکاری و نقصان سرکار ہے لہذا دفتر فینانس کو ان جاگیرات کا معاوضہ جن مین ایسے خفیہ بھٹیات گرفتار ہوئین تا تصفیہ کارروائی مسدود کرنے کے لئے لکھا گیا بارگاہ خسروی سے بتوسط دفتر فینانس بذریعہ فرمان قضا شیم مشترشدہ ۱۷ ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ جاگیرداروں کے ذہن نشین کرایا جائے کہ وہ اپنی جاگیر کے انتظامات کے سرکار کے پاس پورے ذمہ دار ہین ان کو چاہیے کہ ناجایز طور پر اپنی جاگیر مین شراب کی بھٹیان قایم ہرگز نہ ہونے دین اور اگر ان کے ملازمین یا جاگیری رعایا قایم کرین تو ان سے تدارک کیا جائے اور اوسکی اطلاع سرکار کو دیجائے اگر ایسا نہ ہوگا تو اون سے منجانب سرکار بہت سختی کیساتھ بازپرس ہوگی۔

پس آپ صاحبون کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ آپ بہ تعمیل فرمان قضا شیم اس امر کی کامل نگرانی رکھین کہ اپنے علاقہ جاگیر مین ناجایز طور پر بھٹیات شراب قایم نہ ہونے پائین اگر ملازمین یا رعایائے جاگیر قایم کرین تو اون پر سخت تدارک کرکے اوس سے محکمہ ہذا کو اطلاع دین اگر اسکے خلاف علاقہ جاگیر مین کوئی خفیہ بھٹی گرفتار اور اوسکی اطلاع دفتر ہذا کو ہو تو سرکار مین اوسکی اطلاع کردیجائے گی اور بارگاہ سرکار سے جو حکم صادر ہو اوسکا خمیازہ آپ صاحبونکو اٹھانا پڑے گا۔

پس آپ صاحبون سے امید کیجاتی ہے کہ آپ ہرگز ایسا موقع آنے نہ دینگے فقط

سید الطاف حسین۔ مددگار معتمد مال

۲۶ف
جریدہ ۳ فروری
جز و اول صفحہ
۲۱۰۷

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۷ فروردی سنہ ۲۶ف

نشان ۹/۱۰

مضمون

ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان [illegible] واقع ۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظار عدالت ہائے صوبہ و دیوانی و فوجداری اضلاع و منصفی ممالک محروسہ سرکار عالی

بہ سلسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴۰ فوجداری و ۲۰ دیوانی واقع ۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف حکم دیا جاتا ہے کہ تختہ جات قلمبندی شہادت عدالتہائے دوم و سوم تعلقداران و تحصیلداروں سے بھی صدر عدالت میں ماہانہ بھیجے جایا کریں فقط

ظہور الدین احمد معتمد مجلس

〃
〃
۲۱۰۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۲۶ف

نشان ۱۲/۱۵

مضمون

تختہ نمبر ۶۳ وجوہ التواء مقدمات فوجداری میں دو خانوں کا اضافہ اور

تختہ دیوانی فوجداری کی تفریق

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی مجلس ۱/۳۳ بابتہ سنہ ۱۳۰۷ف کے ذریعہ جو تختہ وجوہ التواء نمبر ۶۳ جاری کیا گیا ہے وہ دیوانی و فوجداری میں مشترک ہے گو کہ وہ تختہ مجریہ اب بھی مقدمات دیوانی کیلئے کافی ہے لیکن مقدمات فوجداری کے لئے اوس سے وہ اغراض پوری ہو نہیں سکتیں لہذا تختہ نمبر ۶۳ بدستور مقدمات دیوانی سے متعلق اور علی حالہ برقرار رکھا جاتا ہے اور مقدمات دیوانی کا تختہ وجوہ التواء آئندہ نمبر ۶۳ الف ہوگا اور مقدمات فوجداری کے لئے ضرور ہے کہ تختہ نمبر ۶۳ مجریہ سابقہ میں دو خانوں کا اضافہ کیا جائے یہ دو خانہ تختہ سابقہ کے خانہ نمبر ۶ کے بعد بہ نمبر ۷ - ۸ ہوں گے اور اون کا عنوان یہہ ہوگا

”ملزم کس تاریخ سے زیر حراست ہے“ ”پیشی وقت ترتیب تختہ مقدمہ کس نوبت پر ہے اور کس قدر شہادت تائید الزام یا صفائی باقی ہے“ اس تختہ وجوہ التوائے مقدمات فوجداری کا نمبر ۳۶۳ ف ہوگا۔ پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ۔ واقع ۱۸ ادے سنہ ۱۳۲۶ ف

سنہ ۱۳۲۶ ف جریدہ ۳ شہریور جزو ثانی صفحہ ۲۱۰۹

نشان ۸۴۸ / ۲۱

مقدمہ

بمقدمہ ہدایت نسبت عدم انکار از قبول درخواستہائے مدخلہ پولیس وغیرہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمائے عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ پولس کو اس امر کی شکایت ہے کہ بعض وقت عدالت مین اُن کی پیشکردہ درخواستین لینے سے انکار کرتے ہین پس اس امر کے رفع کرنے کے واسطے کسی کو ایسی شکایت کا موقع نہ ملے حکم دیا جاتا ہے کہ کسی حالت مین کبھی درخواست کے لینے سے انکار نہ کیا جایا کرے اوسکے متعلق حسب صوابدید تجویز کرنا عدالت کا اختیاری امر ہے فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ ف

" " " ۲۱۰۹

نشان ۹۳۵۵/۵

مقدمہ

بمقدمہ اختیار عطائے ساعت مقدمات حدود سکندرآباد گدوال ریلوے

بہ صاحب عالیشان بہادر

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جملہ نظمائے عدالتہائے دیوانی و فوجداری ضلع محبوب نگر و بلدہ۔

اسوقت تک یہ امر تصفیہ طلب تھا کہ حیدرآباد سکندرآباد و گدوال ریلوے کے مقدمات کن عدالتوں میں اور کس عدالت کی پولس کے ذریعہ سے پیش ہونگے چنانچہ اب اس کا تصفیہ ہوگیا ہے اور یہ ریلوے لائن بغرض انتظام ڈپٹی انسپکٹر جنرل ریلوے پولس کے تفویض کردیگئی ہے اور یہاں کے مقدمات کی سماعت کا اختیار صاحب عالیشان بہادر کو عطا ہوا ہے اسلئے عدالت ہائے متعلقہ کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ اب اس ریلوے لائن کے مقدمات کی سماعت کے مجاز نہیں ہیں فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

سنہ ۱۳۲۶ ف جریدہ ۳ شہریور جمعیت ثانی صفحہ ۲۱۱

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　واقع ۲۸ خورداد سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان (۱۲۸۸)

مضمون

درآمد پٹرولیم کی اجازتیں صیغہ عدالت کی منظوری سے سرکار ہوا کریں گی۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

قانون پٹرولیم بلدہ و اضلاع میں نافذ ہوچکا ہے لیکن بموجب دفعہ (۷) قانون مذکور ہنوز قواعد مرتب و نافذ نہیں ہوئے ہیں لہذا بغرض رفع اشتباہ حسب ایمائے محکمہ سرکار مندرجہ مراسلہ نشان (۷ ۲۹۲۲) مورخہ ۱۱ امرداد دی بہشت سنہ ۱۳۲۶ ف حکم دیا جاتا ہے کہ تا نفاذ قواعد پٹرولیم درآمد پٹرولیم کی اجازت اضلاع میں صیغہ عدالت سے ہوا کرے اور اوسکے محفوظ طریقہ سے رکھنے نگرانی پولیس سے متعلق رہیگی پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد مجلس

سنہ ۱۳۲۶ ف جریدہ ۲۱۱

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　مورخہ ۱۱ تیر سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان ۱۳۶۱۵

مقدمہ

مقدمہ واپسی قیدیان از عدالتہائے فوجداری بہ محابس قبل از وقفات جیل بندی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر ناظم صاحب مجالس بلدہ و اضلاع نے تحریک کی کہ قیدیان زیر دریافت عدالتوں سے جیل پر بدیر واپس کیے جاتے ہیں اسی طرح احکام رہائی قیدیان بھی بدیر وصول ہوتے ہیں اور بعض اوقات ملزمین کو عدالت ہی سے رہا کیا جاتا ہے جس کے باعث جیل کے بند کرنے میں تاخیر اور رجسٹرات میں عمل کرنا رہ جاتا ہے اور بالذاتی قیدیاں واپس نہیں ہوتا لنظر بران اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے بعد غور حکم دیا جاتا ہے کہ ناظمان فوجداری موسم سرما میں ۵ بجے شام اور گرما میں ۶ بجے شام سے اسقدر پہلے قیدیوں کو مجالس میں واپس کر دیا کریں کہ وہ جیل میری سے قبل مجالس میں پہنچ جائیں اور احکام رہائی کی اجرائی بھی انہیں اوقات کی پابندی کیا جائے پس حسبہ عمل ہو فقط

ظہور الدین احمد۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی مجریہ محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی　　مورخہ ۱۳ امرداد ۱۳۲۶ ف　　جریدہ ۱۰ شہریور ۱۳۲۶ ف جلد اول صفحہ ۶۱۲

نشان (۵۰۴)

مقدمہ

متضمن قواعد طریقہ کارروائی نسبت ملزمین ملازمین فوج سرکار عالی۔

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر بی اے معتمد

بخدمت جمیع ناظمان عدالتہائے فوجداری سرکار عالی

بذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ بارگاہ خسروی سے بتوسط پولیٹکل سکریٹری صاحب سرکار عالی حسب ذیل گشتی اجرا کرنے کے لیے حکم تفاخیم صادر ہوا ہے۔

سرکار عالی کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی گئی ہے کہ عہدہ داران متعلقہ اس طریقہ کارروائی کا لحاظ نہیں رکھتے ہیں جو قانون و قواعد نافذہ کی رو سے اس

صورت مین اختیار کیا جانا چاہیے۔ جب سرکار عالی کی فوج کے کسی سپاہی پر مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی جرم کا الزام عاید ہو اور اس کی وجہ سے بعض اوقات فوج اور پولس مین نزاع ہوتی ہے اس غرض سے کہ محکمات سرکاری مین ایسی نزاع نہ ہو سرکار عالی صورتہائے متذکرہ صدر کے متعلق حسب ذیل احکام صادر کرتی ہے۔

جملہ عہدہ داران عدالتی و کوتوالی و فوجی کو حکم دیا جاتا ہے کہ ان احکام کے اور نیز جرایم اور ضابطہ فوجداری کے متعلق عام قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی صحیح طور پر تعمیل کرین کوئی شخص جو ان احکام کی عمداً خلاف ورزی کرے گا اس کے ساتھ سختی سے عمل کیا جائے گا۔

(۱) جب کسی سپاہی پر مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی یا کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام کا الزام ہو تو معمولاً وہ ضابطہ اختیار کیا جائے گا جو قانون افواج سرکار عالی کے دفعات (۱۴۵ و ۱۴۷) مین درج ہے۔

(۲) ایسی صورت مین اگر ملزم گرفتار کیا گیا ہو تو وہ مجسٹریٹ کی تحویل مین رکھا جائے گا جن مقامات پر فوجی ڈیٹاچمنٹ متعین ہون وہان ملزمین کو عدالت فوجداری کی تحویل مین رکھنے کے متعلق عدالت سے ضروری انتظام اور احکام جاری کیے جائینگے۔

(۳) جب کوتوالی ملزم کو اپنی تحویل مین لینا چاہے تو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے دفعہ (۱۷۰) کی رو سے کارروائی کیجائے گی۔

(۴) جب شرائط متذکرہ دفعہ مذکور موجود ہون اور مجسٹریٹ تفتیش کے لئے ملزم کو کوتوالی کے حوالہ کرنا ضروری خیال کرے تو وہ ایسے شرائط مقرر کر سکے گا جو وہ مناسب خیال کرے تاکہ فوج اور کوتوالی مین غیر ضروری فساد نہو۔

(۵) جب جرم منسوبہ ایسی نوعیت کا ہو کہ اگر اس کی تحقیقات عام طور پر کیجائیگی تو اس سے برے خیالات یا نامناسب نتائج پیدا ہونے کا احتمال ہے تو بہتر ہے

طریقہ یہ ہوگا کہ تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جس سے بہ پابندی منظوری اوس حاکم کی سزا صادر کرنے کا اختیار ہوگا جس کا ہر مقدمہ کے لئے پیشگاہ خداوندی سے تقرر کیا جائے پس جملہ محکمجات متعلقہ سے امید کیجاتی ہے کہ حسب ارشاد فیض بنیاد حضرت اقدس و اعلی تعمیل کریں اسکی ایک ایک نقل دفاتر ذیل پر اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

(۱) صدر المہام صاحب پیشی حضرت اقدس و اعلی
(۲) صدر المہام صاحب پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ۔
(۳) معتمد صاحب محکمہ فینانس۔
(۴) معتمد صاحب دفتر کیبنٹ کونسل
(۵) معتمد صاحب محکمہ مالگزاری سرکار عالی۔
(۶) معتمد صاحب مجلس وضع قوانین۔
(۷) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی
(۸) کوتوال صاحب بلدہ۔
(۹) مہتمم صاحب دار الطبع لغرض طبع جریدہ۔
(۱۰) بخدمت معتمد صاحب فوج سرکار عالی۔

محمد اکبر نذر علی حیدری۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغہ کوتوالی | نمبر ۲۶ خورداد ۱۳۲۶ ف جریدہ ۱۰ امرداد جلد ۱۳۲۶ ف ۲۱۵

نمبر ۱۹ کوتوالی		مورخہ ۷ امرداد ۱۳۲۶ ف

مقدمہ

قواعد متعلقہ نگرانی بدمعاشان

کاغذات ذیل پیش ہو ملاحظہ ہوئے۔

(۱) رزولیوشن نمبر ۱۵ ک مورخہ ۲۸ فروری ۱۳۲۵ ف۔

۱۳۲۶ف
جریدہ ۱۰ شہریور
جزو اول صفحہ
۶۱۵

(۲) مراسلہ فوجداری بلدہ نشان (۱۰۶۲) مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ف موسومہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۳) مراسلہ کوتوال صاحب بلدہ نمبر ۳۰۲۴ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۵ف

(۴) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان ۱۱۸ مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۲۵ف موسومہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۵) نیم سرکاری محکمہ ہذا نشان (۳۰۹۱) مورخہ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۶ع و مراسلہ نشان ۷۵۴ مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۲۵ف موسومہ صدر نظامت و کوتوال صاحب بلدہ۔

(۶) مراسلہ کوتوال صاحب بلدہ نشان (۱۵۱) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۶ف موسومہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۷) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۶۵۴) مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۲۶ف۔

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع و کوتوال صاحب بلدہ و ناظم صاحب فوجداری بلدہ نے رزولیوشن نشان ۱/۴ بابتہ ۱۳۲۵ف مین چند ترمیمات پیش کین جن کے ملاحظہ کے بعد پیشگاہ سرکار عالی سے حسب ذیل حکم صادر فرمایا جاتا ہے۔

حکم

بہ تنسیخ و ترمیم قواعد مندرجہ رزولیوشن ۱۸/۴ ک مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۲۵ف قواعد مندرجہ ذیل جاری کیے جائین۔

(۱) انسداد جرایم کا جو کہ پولس کا اصلی کام ہے جزو اعظم بدمعاشون کی نگرانی ہے اور یہ اوسی وقت ممکن ہے جبکہ بدمعاشان پر سختی سے نگرانی رکھی جائے نیز بہ تقضاے عدل اس امر کی ضرورت ہے کہ سابقہ سزایاب جب مکرر کوئی جرم کرین تو بروقت گرفتاری پہنچان لیے جائین تاکہ دوسری دفعہ پہلی دفعہ سے زیادہ سزا ملے اسلیے قواعد ذیل جاری کیے جاتے ہین۔

(۲) بدمعاشون کے تین اقسام حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

قسم (الف) وہ جنہوں نے کبھی عدالت سے سزا تو نہیں پائی مگر ان کی مشہور بدچلنی ان کی نسبت ارتکاب جرایم کا شبہ پیدا کرتی ہے یا وہ جو کسی جایز ذریعہ معاش کے پابند نہیں ہیں یا وہ جن کی نسبت شبہ ہو کہ وہ مال مسروقہ کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔

قسم (ب) وہ جرایم ذیل میں سے کسی ایک میں صرف ایک مرتبہ سزایاب ہوئے ہوں۔ لوٹ (ڈکیتی)۔ راہزنی (ٹھگی)۔ سرقہ بالجبر۔ استحصال بالجبر۔ ضرر پہنچانے کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا۔ سرقہ۔ تلبیس سکہ۔ مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر بدنیتی سے لینا۔ سرقہ مویشی۔ نقب زنی (سیندھ)۔ دغا۔ کسی جرایم پیشہ گروہ کا شریک ہونا۔

قسم (ج) وہ اشخاص جو جرایم متذکرہ بالا میں دو یا اس سے زیادہ مرتبہ سزایاب ہو چکے ہوں یا ناظم عدالت نے ان کی نگرانی کا حکم بطور خاص دیا ہو یا جن کی حالت ناقابل اصلاح ہو یا جو عموماً عادی مجرم ہوں۔

(۳) بدمعاشان مندرجہ قسم (الف) کے لئے ہر تھانہ پر ایک رجسٹر بموجب نمونہ شملکہ نشان (الف) رہیگا۔ یہ رجسٹر معمولی دفتر سے علحدہ ایک مقفل صندوق میں رہیگا جسکی کنجی افسر وہدار پولس اسٹیشن کے پاس رہیگی اس رجسٹر کی خانہ پری بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں مہتمم کوتوالی اور انسپکٹر یا وہ سب انسپکٹر تھانہ جسکے علاقہ میں بدمعاش رہتا ہو اپنی ہاتھ سے کریگا یہ رجسٹر ارکار رجسٹر ہوگا جسکو صرف عہدہ داران پولس دیکھ سکینگے اور حسب صراحت ذیل اسکی خانہ پری ہوتی رہے گی۔

(الف) یہ رجسٹر ہر ایک پولس اسٹیشن اضلاع میں اور بلدہ میں صدر امین کے دفتر میں رکھا جائیگا اور اسمیں ایسے لوگوں کے نام درج رہنگے جو اسٹیشن کے حدود اراضی میں سکونت پذیر ہوں جو ارتکاب جرایم کے لئے مشتبہ ہوں اور بظاہر جایز ذرایع معاش سے اپنی روزی نہ حاصل کرتے ہوں اور جنپر مال مسروقہ کے لینے کا شبہ ہو یا جو مشہور بدمعاش ہوں۔

(ب) نگرانی خفیہ طور پر کیجائے گی یہ ممکن ہے کہ شخص زیر نگرانی کو اپنا زیر نگرانی ہونا معلوم ہو جائے مگر اس امر کی احتیاط رکھی جاے کہ عوام الناس کو ایسی نگرانی

محسوس نہ ہونے پائے۔

(ج) نگرانی کا ذمہ وار ذاتی طور پر وہ افسر انچارج پولس اسٹیشن سمجھا جائے گا جسکے حدود مین وہ مشتبہ آدمی رہتا ہے اور اوسے لازم ہوگا کہ اس امر کا لحاظ رکھے کہ نگرانی دانائی اور معتبر اشخاص کے ذریعہ سے کیجاتی ہے۔

(د) جب کسی شخص کا نام پہلے پہل درج رجسٹر کیا جائے تو تمام حالات جن کا معلوم ہونا ممکن ہو مثلاً اسکے ظاہری ذرایع معاش اور طرز زندگی اسکا پیشہ اور اسکے ہم صحبتون کا چال و چلن اور انکے سابق حالات کامل احتیاط کے ساتھ دریافت کرکے درج رجسٹر کئے جائین۔

(ہ) جو اندراج رجسٹر مین کئے جائینگے وہ دوامی ہونگے ہر شخص کے نام کے لئے تین چار صفحے خالی رکھے جائینگے اور نام اوسوقت تک کاٹا نہ جائے گا جب تک کہ کوتوال صاحب بلدہ یا جو افسر منجانب کوتوال صاحب مجاز کیا گیا ہو بشرطیکہ اسکا درجہ صدر امین سے کم نہ ہو بلدہ مین یا مہتمم کوتوالی ضلع کو اضلاع مین اس بات کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ شخص مذکور کا نام قایم رکھنے کی ضرورت باقی نہین ہے۔

(و) رجسٹر الف مین اندراج نام کے بعد اگر کوئی شخص ان جرایم مین سے کسی جرم مین سزایاب ہو جن کے ارتکاب سے اسکا نام رجسٹر (ب) مین درج کیا جائے تو اسکا نام اعمالنامہ رجسٹر الف سے رجسٹر (ب) مین منتقل کیا جائیگا اور اسکی نگرانی اس رجسٹر کے قواعد نگرانی کے مطابق عمل مین آئے گی۔

(ز) جب کوئی شخص نقل مکان کرکے نئے حدود مین چلا جائے تو ضرور ہوگا کہ نقل کیفیت مندرجہ رجسٹر جس مین اس کا نام شریک ہے اس عہدہ دار مقامی کے پاس بھیجدے جہان اس نے بود و باش اختیار کی ہے اور رجسٹر مین کیفیت تبدیل مقام درج کیجائے گی۔

(ح) بلدہ مین سرگروہگان اور اضلاع مین مہتممین اضلاع پر لازم ہوگا کہ وہ اسبات کا پورا خیال رکھین کہ عہدہ داران کوتوالی متعینہ تھانہ جات سے ثابت شدہ

واقعات کا اندراج کرتے ہین اور محض معمولی باتین نہین لکھ دیتے ہین۔

(۴) ان اشخاص کے لئے جو داخل قسم (ب) ہین ایک رجسٹر حسب نمونہ ملک نشان (ج) اضلاع کے ہرایک پولس اسٹیشن اور بلدہ کے ہرایک صدر امین کے دفتر مین رکھا جائے گا۔ یہ رجسٹر دوامی ہوگا۔ اور اسمین تمام داخلے بلدہ مین صدر امین اور اضلاع مین سب انسپکٹر انچارج پولس اسٹیشن متعلقہ اپنے ہاتھ سے درج کرے گا۔

(۵) مہتمان محابس پر لازم ہوگا کہ جرایم ذیل کے قیدی کو تاریخ رہائی کے دن بغرض رہائی کسی عہدہ دار محبس کی نگرانی مین معہ اسکے رقعہ پی۔ آر و حکمنامہ قید کے اضلاع مین مہتمم کوتوالی اضلاع اور بلدہ مین کوتوال صاحب بلدہ کے پاس روانہ کیا کرین۔

(الف) وہ مجرم جو حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری بہ حکم سرکار تحت نگرانی پولس کئے گئے ہین۔

(ب) وہ مجرم جو جرایم مندرجہ فقرہ (۲) قسم ب مین سزایاب ہوئے ہون۔

(۶) مہتمم کوتوالی ضلع یا کوتوال صاحب بلدہ کو (جیسی کہ صورت ہو) لازم ہوگا کہ جب کوئی مجرم (الف) بغرض رہائی ان کے پاس بھیجا جائے تو وہ اس کا اندراج پولس کے رجسٹر مین کرائین اور مجرم کو بحفاظت اس کے گھر تک پہنچائین۔ حکمنامہ رہائی اوسی روز محبس مین داخل کردیا جائے گا اور اس حکمنامہ کی ایک نقل اوسی روز اوس پولس اسٹیشن کے کوتوالی افسر کے پاس بھیجی جائے گی جس کے تھانہ کے حدود مین وہ مجرم بود و باش کرنیوالا ہو اور جب ایسا حکمنامہ افسر ذمہ دار پولس اسٹیشن متعلقہ کے پاس پہنچے تو اس پر واجب ہوگا کہ شخص مذکور کا نام رجسٹر ب مین درج کرکے اس مجرم کو بحفاظت اسکے گھر تک پہنچادے۔

(۷) مجرم قسم ب پر رہائی کے بعد سرسری نگرانی ہوگی تاوقتیکہ اس کی چال اور رویہ سے یہ ثابت نہو کہ اس سے نیک رویگی کی امید رکھنا عبث ہے۔

۲۶ف
جریدہ ۱۰ اسفندیور
جزو اول صفحہ
۶۱۸

اس وقت اُس شخص کا نام رجسٹر نشان (ج) مین درج کیا جائے گا اور حسب دفعہ ۱۴ و ۱۱ اسکے ساتھہ کارروائی کیجائے گی۔

(۸) قسم (ب) کے رہا شدہ قیدی پر پانچ سال تک عام نگرانی رہے گی اور اگر اس مدت مین وہ دوبارہ سزایاب نہو تو اس کا نام رجسٹر سے خارج کردیا جائیگا۔ جو اشخاص اپنی جائے مسکونہ سے چلے جائین اور اونکی نسبت یہ شبہ ہو کہ ارتکاب جرم کرتے ہین اوسوقت تک خارج نہ کیے جائینگے جب تک کہ ان کی نسبت شبہ باقی رہے اگر قسم (ب) کا کوئی شخص مکان سے بار بار غیر حاضر ہوتا ہو تو یہ غیر حاضری اسکے لئے کافی ہوگی کہ اسکا نام رجسٹر (ج) مین منتقل کردیا جائے۔

(۹) اگر کوئی سزایافتہ شخص پانچ برس کے اندر ہی قابل اطمینان طور پر ثابت کردے کہ اس نے کوئی جائز ذریعہ معاش اختیار کرلیا ہے تو اس کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائے گا۔

(۱۰) جن اشخاص کو حبس دوام کی سزا ہوگی اونکا نام رجسٹر سے نہ کاٹا جائیگا۔

(۱۱) ان اشخاص کے لئے جو داخل قسم (ج) ہین ہر تھانہ پر ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ نشان (ج) رہیگا یہ رجسٹر دوامی ہوگا۔ اور اس مین تمام داخلہ افسر بالادست متعینہ تھانہ اپنے ہاتھ سے کرے گا۔

(۱۲) جن لوگون کا نام رجسٹر (ج) مین درج ہوگا ان پر لازم ہوگا کہ اگر وہ تبدیل مقام کرین یا ایک شب کے لئے بھی اپنے مقام سے غیر حاضر رہنا چاہین تو اپنی نقل و حرکت سے بلدہ مین تھانہ دار علاقہ کو اور اضلاع مین پولس پٹیل دیہہ کو اطلاع دیکر داخلہ جٹھی حاصل کرلین ورنہ حسب دفعہ (۱۶۴) تعزیرات آصفیہ قابل سزا ہونگے۔

(۱۳) جن اشخاص کے نام رجسٹر (ج) مین درج ہونگے اونکی نگرانی دس سال کی مدت تک کیجائے گی۔ اگر اس مدت کے اندر اس شخص کا رویہ اچھا ثابت ہوگا تو بعد ختم مدت مذکور اسکا نام رجسٹر سے خارج کیا جائے گا۔

(۱۴) عہدہ داران کوتوالی کو مجرمین جرائم پیشہ کی آئندہ سزا دہائی و شناخت

کے لئے حسب ذیل مقید عمل کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱۵) مہتمم کوتوالی اضلاع اور سرگروہ کوتوالی بلدہ یا ایسے صدر امین پر جو منجانب کوتوال صاحب بلدہ مجاز کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سزایافتہ کی غور سے تنقیح کرتے رہین اور بہ پابندی قواعد بالا اس امر کا لحاظ رکھین کہ اشخاص مندرجہ رجسٹر مین حد سے زیادہ زیادتی نہ ہونے پائے تاکہ اہالیان کوتوالی اون لوگون کی نگرانی پوری طرح کر سکین جو عادتاً بدمعاش ہین فقط

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

اسکی ایک ایک نقل دفاتر ذیل مین مرسل ہے۔

(۱) چیف سکرٹری و صدر المہام صاحب پیشی اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

(۲) کوتوال صاحب اندرون و بیرون بلدہ۔

(۳) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔

(۴) نظمار کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔

(۵) صدر ناظم صاحب مجالس سرکار عالی۔

(۶) صدر مہتممان مجالس صوبہ جات۔

(۷) مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی شاخ جریدہ بغرض طبع جریدہ۔

[illegible]	[illegible]	۱۹	[illegible]
	[illegible]	۱۸	
	[illegible]	۱۷	
	[illegible]	۱۶	
	[illegible]	۱۵	
	[illegible]	۱۴	
	[illegible]	۱۳	
	[illegible]	۱۲	
	[illegible]	۱۱	
	[illegible]	۱۰	
	[illegible]	۹	
	[illegible]	۸	
	[illegible]	۷	
	[illegible]	۶	
	[illegible]	۵	
	[illegible]	۴	
	[illegible]	۳	
	[illegible]	۲	
	[illegible]	۱	

نمونہ رجسٹر نشان (ب) رجسٹر نگرانی اشخاص سزا یافتہ بموجب فقرہ (۴) زیر ریگولیشن نشان (د) ۱۵ کی بابتہ سنہ ۱۳۲۶ف

								ہر سزایابی کی تفصیل						
نشان سلسلہ	نام شخص یا عرفیت معروف	ولدیت معروف	قوم	وطن و قصبہ سکونت	حلیہ و نشانات شناخت و قد و قامت و عمر پیدائشی نشان و نشان انگشت دست چپ	نشان و تاریخ اندراج اطلاع ورود مجرم	تاریخ اطلاع فیصلہ کی تشریح و وجہ	تاریخ سزایابی	جرم جس کے بموجب سزا دی گئی	عرصہ سزا	کس ضلع یا کس عدالت سے سزایاب ہوا	نام محبس و جیل نمبر	مختصر تاریخ کاروائی کی جو زمانہ نگرانی میں کی گئی ہو اور جانے کے بعد جو پولیس نے کی ہو اور رپورٹ اون کے بابت ہو	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

تنبیہ - ایک صفحہ پر نام لکھا جائے اور تین صفحہ خالی چھوڑ دیے جائیں (۱) تاریخ سزایابی - اور (۲) نتیجہ نگرانی لکھا جائے گا -
ہر سزایابی کے بعد رجسٹر میں باضابطہ طور پر داخلہ لکھا جائے گا۔

نمونہ رجسٹر نشان (ج) نگرانی متعلق اشخاص عادی جرایم پیشہ بموجب فقرہ (۱۱) از رولیوشن نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۶ف

نشان مسلسل	نام مع عرف اگر کوئی ہو	ولدیت و قومیت	سکونت سابق و حال	پیشہ	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: [illegible]	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: [illegible]	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: [illegible]	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: سزا	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: تاریخ سزا	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: کس عدالت سے [illegible]	کیسا ارتکاب جرایم و سزا یابی: کس دفعہ [illegible]	[illegible]	تاریخ [illegible]	کیفیت [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس — واقع ۸ شہریور ۱۳۲۶ ف

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۱۴ شہریور
جزو اول صفحہ ۶۳۴

نشان (۱۰)

مقدمہ

ترمیم فقرہ (۱) دفعہ ۳۰ دستور العمل وظیفہ

منجانب معتمد فینانس

بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی

دستور العمل وظیفہ کے دفعہ (۳۰) کے فقرہ (۱) کی رو سے کوئی ملازم درجہ اعلیٰ جسکی عمر ۵۵ سال کی ہوگئی ہو ملازمت سرکاری میں بدون منظوری سرکار نہیں رکھا جا سکتا لیکن اب پیشگاہ سرکار سے ساٹھ سال کی عمر تک خدمتداروں کی توسیع منظور کرنیکا اقتدار ناظم صاحب تنخواہ جات سرکار عالی کو عطا فرمایا گیا ہے لہذا حسب دستور العمل وظیفہ کے دفعہ ۳۰ کے فقرہ ۱ کی بذریعہ ہذا ترمیم کیجاتی ہے فقط

فیض الرحمن - مددگار معتمد فینانس

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی — واقع ۲۷ خورداد ۱۳۲۶ ف

سنہ ۱۳۲۶ ف
جریدہ ۱۱ شہریور
جزو اول صفحہ
۴۴

نشان ۱۱

مقدمہ

معاہدہ مابین سرکار عالی و ریاستہائے جیپور و الور دربارہ تحویل اقوام جرائم پیشہ

کاغذات ذیل ملاحظہ ہوئے۔

(۱) رزولیوشن نشان ۲/۴ عدالت مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۱۵ء۔

(۲) مراسلہ جات صاحب عالیشان بہادر ۱۰۰۹/ج و ۳۲۷۹/ج مورخہ ۱۰ جولائی و ۲۳ دسمبر ۱۹۱۶ء۔

(۳) مراسلہ ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان ۲۷ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۷ء

سرکار عالی نے ریاستہائے جیپور اور الور سے باہمی معاہدہ دربارہ تحویل اقوام جرائم پیشہ کیا تھا بعد میں صاحب عالیشان بہادر نے سرکار عالی کی توجہ اس جانب

مبذول کرائی کہ بوریوں کا نام بھی جو ایک جرایم پیشہ قوم باشندہ ریاست جیپور ہے
حسب خواہش دربار جیپور اس معاہدہ میں شریک ہونا چاہیے پیشگاہ سرکار عالی سے
بعد مشورہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع حسب ذیل حکم شرف صدور لایا ہے

حکم

کہ باہمی معاہدہ تحویل افراد جرایم پیشہ مابین ریاست حیدرآباد و ریاست جیپور کا
اطلاق اوس قوم جرایم پیشہ پر بھی ہوگا جسکو "بدریا" کہتے ہیں

حسب الحکم محمد اکبر نذر علی حیدری
معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

ایک ایک نقل اس رزولیوشن کی دفاتر ذیل پر اطلاعاً مرسل ہے۔

(۱) صدر المہام صاحب پیشی خداوندی۔
(۲) صدر المہام صاحب پولیٹکل ڈپارٹمنٹ۔
(۳) معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت۔
(۴) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔
(۵) کوتوال صاحب بلدہ و بیرون۔
(۶) جملہ عدالت ہائے سرکار عالی۔
(۷) معتمد صاحب محکمہ فینانس سرکار عالی۔
(۸) معتمد صاحب محکمہ مالگزاری سرکار عالی۔
(۹) معتمد صاحب مجلس وضع قوانین۔
(۱۰) مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض انطباع جریدہ اعلامیہ سرکار عالی۔

جریدہ ۲۶ مہر ۲۶ ف جزو اول صفحہ ۶۵۸

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقعہ ۲۶ امرداد ۲۶ ف

نشان ۱۶

مقدمہ

عدم رخصت اتفاقی و خارج نظام جمعبندی بہ زمانہ جمعبندی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران مال ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۹۵) سنہ ۱۲۹۶ف یہ تصفیہ ہو چکا ہے کہ زمانہ جمعبندی مین رخصت اتفاقی نہین دیجا سکتی اور بذریعہ گشتی نشان ۱۵ سنہ ۱۲۹۲ف یہ حکم ہوا ہے کہ تحصیلدارون کو جمعبندی کے زمانہ مین خصوصاً رخصت خاص نہ دیجائے گی شدید ضرورت کے وقت رخصت خانگی دیجا سکتی ہے۔

ان احکام سے صاف طور پر ظاہر ہے کہ جن عہدہ دارون کو جمعبندی سے تعلق ہے خواہ وہ تحصیلدار ہون یا دوم سوم تعلقدار ان کو زمانہ جمعبندی مین رخصت اتفاقی و خاص نہین دیجا سکتی۔ البتہ بصورت ضرورت شدید رخصت خانگی دیجا سکتی ہے لیکن تختہ جات رخصت سے جو وقتاً فوقتاً ملاحظہ مین پیش ہوتے ہین ظاہر ہے کہ ان احکام کی اب پابندی نہین کیجاتی ہے اور عہدہ داران مذکور کے تختہ جات رخصت بلا لحاظ زمانہ و کار جمعبندی برابر پیش ہوتے ہین جس سے جمعبندی کے موقت کام مین ہرج اور نقصان سرکار کا قوی احتمال ہے لہذا بذریعہ گشتی ہذا بغرض مزید تاکید احکام ذیل صادر کیے جاتے ہین۔

(۱) جن عہدہ دارون کو جمعبندی کے کام سے تعلق ہے مثلاً تحصیلداران تعلقات و دوم سوم تعلقدار صاحبان نظمائے جمعبندی ان کو زمانہ جمعبندی مین رخصت اتفاقی و خاص بالکل نہ دیجائے گی۔

(۲) البتہ اگر رخصت کی شدید ضرورت ہو اور عہدہ دار سفارش کنندہ رخصت کو شدت ضرورت سے بذات اطمینان ہو تو رخصت خانگی بوضع سالم یا ہوار دیجا سکیگی۔

(۳) نیز اگر عہدہ داران مذکور مین سے اتفاقاً کوئی بیمار ہو جائین اور حسب رائے ڈاکٹر معالج فوراً استفادہ رخصت و مستقر چھوڑنے کی ضرورت ناگزیر ہو تو عہدہ داران مجاز منظوری رخصت کے مجاز ہونگے اور جو عہدہ دار مجاز منظوری رخصت بیماری نہین ہین وہ استفادہ رخصت بیماری کی اجازت بھی دیسکینگے لیکن اس کی اطلاع

بعینہ ضروری محکمہ مجاز منظوری کو دینا لازمی ہوگی۔

(۴) عہدہ داران مجاز منظوری یا سفارش منظوری رخصت کی جانب سے امید ہے کہ ان احکام پر کافی لحاظ رکھا جائے گا اور ان کی خلاف ورزی کسی عہدہ دار کو موجب بازپرس نہ ٹھہرائے گی۔

(۵) ان احکام پر آغاز ۱۳۲۷ف سے عمل ہوگا فقط

الطاف حسین۔ مددگار معتمد مال

جریدہ ۔ مہر ۱۳۲۶ف جزو ثانی صفحہ ۲۳۴۰

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۲ شہریور ۱۳۲۶ف

نشان ۱۲۳۰ — مقدمہ

جمع و خرچ رقوم حق المالکانہ وغیرہ قبل از ادائی رقم معاوضہ

منجانب مولوی فخرالدین احمد خان صدر محاسب سرکار عالی

خدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی۔

بعض کارروائیوں سے ثابت ہوا کہ معاوضہ داران آبکاری بروقت رقم معاوضہ حاصل نہ کرنے سے بحق سرکار جمع شدنی رقم کا "مثلاً رقم حق مالکانہ و محاسبہ" حسابات میں عمل جمع و خرچ ہو سکا بنا بر علیہ یہ قاعدہ قرار دیا جاتا ہے کہ جس تاریخ رقم معاوضہ واجب الادا ہو جائے اوس تاریخ پر اگر معاوضہ دار حاضر نہ ہو اور صرف اوس کی عدم حضوری کی وجہ سے رقم معاوضہ ادا نہ ہو سکے تو منجملہ رقم ادا شدنی اوسی قدر رقم کا جو بحق سرکار جمع شدنی ہو حسابات میں عمل جمع و خرچ حسب ضابطہ کر دیا جائے اور اصل وثیقہ موجودہ خزانہ کی ظہر پر بھی جمع و خرچ شدہ رقم کا خرچ لکھ دیا جائے اور گوشوارہ ماہ متعلقہ کیسا نہ یادداشت دستخطی عہدہ دار عمل کنندہ جمع و خرچ بحوالہ نشان و تاریخ وثیقہ و مقدار رقم جمع و خرچ شدہ منسلک کر دیا جائے جو وثیقہ ہوگی۔ رقم جمع و خرچ شدہ کی خرچ کے لئے فقط

یس۔ بی۔ کانگا۔ مددگار صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ نمبر ۳۲ ف مورخہ جزو اول صفحہ ۶۷۰

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۳ ارد یبہشت ۱۳۲۵ ف

نشان ۴۹				مقدمہ نمبر

انسداد مقدمات رفع مزاحمت

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال۔

مولوی محمد فصیح الدین احمد خان صاحب نے بزمانہ صوبہ داری صوبہ گلبرگہ شریف جو گشتی ذریعہ نشان (۵۵۴) مورخہ ۱۵ آبان ۱۳۲۴ ف جاری کی ہے اسکی نقل اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے گشتی محولہ مین عہد پٹواری کے مروجہ نمونہ نمبر ۳ کے خانہ بتلائے گئے ہین نمونہ مروجہ تلنگانہ کے متعلقہ خانہ نام کہاتہ دارین حسبہٗ عمل کرنا ہوگا۔

یہ ایک ایسی تجویز ہے کہ اگر تحصیلدار صاحبان اور ناظم صاحب جمعبندی دورہ مین اسکی تنقیح و نگرانی بمقابلہ پٹہ داران و قابضین اراضی کرتے رہین تو پٹیل پٹواری غلط اندراجات نکر سکینگے اور پٹہ داران و قابضین اراضی دونون کے حقوق محفوظ رہینگے اور آئندہ مقدمات رفع مزاحمت کی تعداد گہٹ جائے گی اور اونکے تصفیہ مین بے حد سہولت ہوگی فقط

غلام احمد خان

مددگار معتمد مال

حصہ چہارم جلد ہفتم تمام شد